

خُطباتِ جمعہ و عیدین

مع ضروری آداب و احکام

جس میں جمعہ و عیدین کے خطبات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور شاہ اسماعیل شہیدؒ، مولانا سید حسین احمد مدنیؒ و مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ کے علاوہ احکام عید الفطر، احکام قربانی، خطبہ نکاح، دعائے عقیقہ، خطبہ استسقاء، اور اس کے احکام درج ہیں۔

مفتی اعظم پاکستان

فقیہ عصر حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ تعالےٰ

دارُالاشاعت

اُردو بازار ٭ ایم اے جناح روڈ ٭ کراچی پاکستان

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

خُطباتِ جُمعہ و عیدین مترجم

مع ضروری آداب و احکام

جس میں جمعہ و عیدین کے خطبات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور شاہ اسماعیل شہیدؒ، مولانا سید حسین احمد مدنیؒ و مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کے علاوہ احکام عید الفطر، احکام قربانی، خطبۂ نکاح، دعائے عقیقہ، خطبۂ استسقاء اور اس کے احکام درج ہیں۔

مفتی اعظم پاکستان

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

دار الاشاعت

اردو بازار • کراچی

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : جون ۲۰۱۷ء
ضخامت : 64 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمد للہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں، تصحیح کی مکمل ذمہ داری ان کے سپرد ہے۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم اردو بازار کراچی

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انار کلی و (مال روڈ) لاہور
و اردو بازار کراچی
مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOKS CENTRE
119-121, HALLI WELL ROAD
BOLTON BL 3NE, U.K.

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH
BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

فہرست مضامین

تمت

اے پروردگار عالم!

اس ناچیز خدمت کو قبول فرما اور اس کتاب کی طباعت واشاعت میں ہر سطح پر ہر قسم کے تعاون کرنے والوں کو خصوصاً مصنف ومؤلف اور ناشر کو اپنی شایانِ شان اجر عظیم و بہتر بدلہ نصیب فرما اور ہمارے حق میں اس کو خیر جاری اور توشہ آخرت بنا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ امین یا رب العلمین

اے پروردگار عالم!

اس پر رحم فرما جو اس دعا پر آمین کہے خواہ آہستہ کہے یا آواز سے کہے اور اس کی بھی مغفرت فرما جو ہاتھ اٹھا کر اس ناچیز کو دعاء مغفرت سے یاد کرے اور سورۃ فاتحہ اور کم از کم دو تین آیتیں اور مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ پڑھ کر ثواب پہنچائے۔

احقر العباد محمد عابد قریشی عفی اللہ عنہ فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد للّٰہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

اما بعد! اس مختصر رسالے میں احکام جمعہ وعیدین مع خطبات وآداب خطبہ درج کیے جاتے ہیں جو حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے رسالہ "الخطب الماثورہ" کے مقدمہ سے نقل کیے گئے ہیں، حواشی بھی حضرت موصوف ہی کے ہیں۔

فصل اول نماز جمعہ میں رسول اللہ ﷺ کا طریق کار

زاد المعاد میں ہے کہ آں حضرت ﷺ مندرجہ ذیل باتوں کی رعایت فرمایا کرتے تھے:

[۱] ......خطبہ چھوٹا پڑھتے تھے اور نماز طویل کرتے تھے۔ [۱]

[۲] ......اثناء خطبہ اگر کوئی بات قابل امر ونہی پیش آجاتی تھی تو آپ ﷺ اس کی تعلیم فرماتے تھے۔

[۳] ......آپ ﷺ کے آگے نہ کوئی چوب دار پکارتا چلتا تھا، نہ کسی خاص وضع کا لباس ہوتا تھا۔

[۴] ......مسجد میں تشریف لاکر سب کو سلام کرتے۔

[۵] ......منبر پر چڑھ کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور پھر سلام کرتے اور بیٹھ جاتے۔

[۶] ......پھر حضرت بلالؓ اذان کہتے، جب وہ اذان کہہ چکتے آپ ﷺ کھڑے ہوکر خطبہ شروع فرماتے۔ اذان وخطبہ میں کچھ فصل نہ ہوتا تھا۔

[۷] ......کبھی کمان پر، کبھی عصا پر سہارا لگا کر کھڑے ہوتے۔

[۸] ......خطبے کے وقت آپ ﷺ کی آنکھیں سرخ ہوجاتی تھیں اور آواز بلند ہوتی اور غضب شدید ہوتا جیسے غنیم سے لوگوں کو ڈراتے ہوں۔

[۹] ......اکثر نماز جمعہ کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ منافقون پڑھتے اور کبھی پہلی میں

---

[۱] یعنی بہ نسبت خطبہ، ورنہ امام کو تخفیف صلوۃ کا حکم ہے۔ [۲] اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ، (سورۂ جمعہ:۹) [۳] بکروا ابتکر (الی قولہ) و دنا من الإمام ...الخ (مشکوۃ) [۴] یأتي علی الناس زمان یکون حدیثهم في مساجدهم في امر دنیاهم (مشکوۃ) قال ابن الهمام في شرح الهدایة: الکلام المباح في المسجد مکروہ و تأکل الحسنات (حاشیہ مشکوۃ) [۵] رواہ المشکوۃ۔ [۶] أتموا الصف المقدم ثم الذي یلیه فما کان من مقص فلیکن في الصف المؤخر (مشکوۃ)

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ دوسری میں هَلْ أَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ پڑھتے۔

فصل دوم جمعہ واذان اور صفیں بنانے کے آداب میں

اذان [۲] سن کر بیع وشرا معاملات دنیویہ چھوڑ کر جمعہ کا اہتمام کریں۔ سب [۳] سے پہلے اور اول وقت [۴] آکر امام کے پاس بیٹھنے کا قصد کریں، مگر مسجد میں باتیں کر کے اپنی نیکیاں اکارت نہ کریں اول وقت آنے کا ثواب ایسا ہے کہ گویا ایک اونٹ قربانی کیا [۵]، پھر ایسا جیسے گائے قربانی کی پھر ایسا جیسے ایک مینڈھا قربانی کیا پھر ایسا جیسے ایک مرغ تصدق کیا پھر ایسا جیسے ایک انڈا تصدق کیا۔ پہلی صف [۶] میں جگہ ہوتے ہوئے دوسری صف میں نہ بیٹھیں، جب ایک صف پوری ہو جائے تو دوسری صف میں بیٹھنا شروع کریں، صف [۱] میں خوب کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں اور ذرا بھی جگہ نہ چھوڑیں، ورنہ اس میں شیطان گھس کر نمازیں خراب کرتا ہے۔ لوگوں کو پھاند پھاند [۲] کر اول صف میں نہ جائیں، ہاں! اگر اگلی صفوں میں جگہ باقی ہو تو اسے بھر لینا چاہیے، جگہ کم ہو تو دو آدمیوں کے بیچ میں بیٹھ کر تکلیف نہ دیں، جو پہلے [۳] آکر بیٹھ جائے وہ جگہ اس کا حق ہے۔ اگر کوئی کسی ضرورت سے جائے اور پھر لوٹ آنے کی امید ہو تو اس کی جگہ پر قبضہ نہ کریں۔ کسی کو اٹھا کر خود اس کی جگہ پر نہ بیٹھیں۔ کسی حیلہ سے جائے نماز وغیرہ بچھا کر جگہ نہ روکیں جو جہاں بیٹھے بیٹھنے دیں۔ لڑکوں کو بیچ صف [۴] میں نہ کھڑا ہونے دیں، سب سے اخیر میں کھڑے ہوں۔

فصل سوم سامعین کے آداب میں

خطبہ سننا واجب ہے، [۵] اس وقت باتیں کرنا، درود شریف، کلام مجید، نماز وغیرہ پڑھنا نہ چاہیے۔ جس وقت [۶] خطیب منبر کی طرف چلے، اسی وقت سے سب کچھ چھوڑ کر ہمہ تن خطیب کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر

---

[۱] رصوا صفوفكم وقاربوا بينهما وحاذوا بالاعناق فو الذي نفسي بيده انی لأرى الشيطان يدخل من خلل الصف كانها الحذف (مشكوة) [۲] من تخطى رقاب الناس يوم الجمعة اتخذ جسرا الى جهنم (مشكوة) [۳] الا نبی لك بن ايظلك بمنى قال لا منى مناخ من سبق (مشكوة) [۵] وصف الرجال وصف خلفهم الغلمان (مشكوة) [۵] ثم انصت إذا خرج امامه الحديث (مشكوة) [۶] وليجوز فيها (مشكوة) [۷] فان للمنصت الذي لايسمع من الحظ .ثل ما للمنصت السامع الخ (خطبه عثمان) [۸] إذا قلت لصاحبك يوم الجمعة انصت فقد لغوت (مشكوة) فاشار اليه ان اسكت... الخ (زادالمعاد:۲۲) [۹] والصواب أنه يصلي على النبي صلى الله عليه وسلم عن سماع اسمه في نفسه (درمختار) [۱۰] درمختار [۱۱] وكذا يجب الاستماع سائر الخطب لخطبة نكاح و خطبة عيد (درمختار) وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوَا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۝ (سورة جمعه:۱۱)

کوئی سنت [۷] پڑھتا ہو تو اختصار قراءت کے ساتھ اس کو پورا کر لے۔ خطبہ کی آواز [۸] نہ آتی ہو تب بھی کچھ نہ پڑھیں، نہ بات کریں، اسی کی طرف کان لگائے بیٹھے رہیں۔ اگر کوئی کچھ [۹] پڑھتا یا باتیں کرتا ہو اس کو بھی منع کریں۔ ہاں اگر کسی طرح اشارہ کر کے خاموش کر دیں تو خیر۔ جب حضرت ﷺ کا اسم مبارک آئے تو اس وقت بھی درود شریف زبان سے نہ پڑھیں، بلا حرکتِ زبان صرف دل سے پڑھ لینے میں مضائقہ نہیں۔ جب [۱۰] آیتِ کریمہ "اِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ... الخ" پڑھی جائے، دل ہی دل میں درود و سلام بھیجیں۔ خطبۂ عیدین [۱۱] میں بعد نماز کے بغیر خطبہ سنے چلا جانا ممنوع ہے۔ چاہیے کہ بعد خطبہ کے فارغ ہو کر جائیں گو، آواز وہاں تک نہ آتی ہو۔

فصل چہارم خطبہ کے احکام و آداب

منقول از رسالہ اجوبہ حضرت مولانا محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ

[۱] ...... فرض صرف دو ہیں: ایک وقت جمعہ۔ دوسرا مطلق ذکر اللہ، خواہ کسی لفظ سے ہو، پھر امام صاحبؒ کے مذہب پر طویل ہو یا مختصر اور صاحبینؒ کے مذہب پر ذکر طویل جس کو عرفاً خطبہ کہا جا سکے شرط ہے (كذا في الهداية والفتح البحر)

[۲] ...... خطبۂ جمعہ شرطِ نماز ہے، بغیر خطبہ کے نماز جمعہ ادا نہیں ہوتی اور یہ شرط صرف ذکر اللہ سے ادا ہو جاتی ہے۔ (بحر الرائق)

[۳] ...... اور آداب و سنن پندرہ ہیں:

① ...... ایک طہارت، اس لیے بلا وضو خطبہ پڑھنا مکروہ ہے اور امام ابو یوسفؒ کے نزدیک ناجائز ہے

② ...... دوسری کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا، اس کے خلاف مکروہ ہے۔ (عالمگیری و بحر الرائق)

③ ...... تیسرے قوم کی طرف متوجہ ہو کر خطبہ پڑھنا، رو بہ قبلہ یا کسی دوسری طرف متوجہ ہو کر خطبہ پڑھنا مکروہ ہے۔ (عالمگیری و بحر الرائق)

④ ...... چوتھے خطبہ سے پہلے آہستہ "اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم" پڑھنا۔ (على قول ابي يوسف كذا في البحر)

⑤ ...... پانچویں خطبہ کا لوگوں کو سنانا، اس لیے اگر آہستہ پڑھ لیا تو اگرچہ فرض ادا ہو گیا مگر کراہت رہی

⑥ ...... چھٹے یہ کہ خطبہ پڑھنا اور مختصر پڑھنا، زیادہ طویل نہ کرنا جس کی حد یہ ہے کہ طوال مفصل کی سورتوں میں سے کسی سورت کے برابر ہو، اس سے زیادہ طول مکروہ ہے۔ (شامی، بحر الرائق، عالمگیری)

[۴] ...... سنت یہ ہے کہ [مندرجہ ذیل] دس چیزوں پر خطبہ مشتمل ہو:

① ...... حمد سے شروع کرنا۔ ② ...... اللہ تعالیٰ کی ثنا کرنا۔ ③ ...... کلمۂ شہادتین پڑھنا۔ ④ ...... نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا۔ ⑤ ...... وعظ ونصیحت کے کلمات کہنا۔ ⑥ ...... کوئی آیت قرآن شریف کی پڑھنا۔ ⑦ ...... دونوں خطبوں کے درمیان تھوڑا سا بیٹھنا۔ ⑧ ...... تمام مسلمان مرد وعورت کے لیے دعا مانگنا۔ ⑨ ...... دوسرے خطبے میں دوبارہ الحمد للہ اور ثنا اور درود پڑھنا۔

⑩ ...... دونوں خطبوں کو مختصر کرنا، جس کی انتہا یہ ہے کہ طوال مفصل کی سورتوں میں سے کسی سورت کے برابر ہو۔ اس طرح پر یہ پندرہ سنتیں خطبہ کے لیے ہو گئیں، جن کے خلاف کرنا مکروہ ہے مگر خطبہ ادا ہو جاتا ہے اور نماز جمعہ صحیح ہو جاتی ہے۔ (بحر الرائق)

اسی کے ساتھ ایک سولھویں سنت اور ہے جو انھیں دلائل سے ثابت ہے جن سے مذکور الصدر پندرہ سنتیں ثابت ہیں یعنی نبی کریم ﷺ کا تعامل اور مواظبت کہ اسی سے اکثر سنن مذکورہ ثابت ہوئی ہیں اور اسی سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ خطبہ صرف عربی زبان میں ہو، غیر عربی میں نہ ہو، کیوں کہ نہ تمام عمر آں حضرت ﷺ سے اس کے خلاف ثابت ہوا اور نہ آپ کے بعد صحابہ کرامؓ سے کبھی غیر عربی میں خطبہ پڑھنا ثابت ہوا، حالاں کہ ان میں بہت سے حضرات عجمی زبانوں سے واقف تھے، اس لیے خطبہ جمعہ وعیدین وغیرہ کا صرف عربی زبان میں ہونا سنت ہے اور اس کے خلاف کسی زبان میں پڑھنا بدعت ہے۔

[مصفی شرح مؤطا للشاہ ولی اللہ وکتاب الاذکار للنووی والدر المختار (شروط الصلوۃ) شرح الاحیاء للزبیدی]

مسئلہ: ...... اسی طرح عربی میں خطبہ پڑھ کر اس کا ترجمہ مقامی زبان میں قبل از نماز سنانا بھی بدعت ہے البتہ نماز کے بعد ترجمہ سنا دیں تو اچھا ہے۔

العبدُ الضعیف محمد شفیع غفرلہٗ (رحمہ اللہ)

(صدر و بانی دار العلوم کراچی)

خطبۂ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

منقول از خطب ماثورہ حضرت حکیم الامۃ تھانوی قدس سرہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَسْتَعِيْنُهٗ وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ، مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَايَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا۔[1]

اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاَوْثَقَ الْعُرٰى كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَخَيْرُ الْمِلَلِ مِلَّةُ اِبْرَاهِيْمَ وَخَيْرُ السُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَشْرَفُ الْحَدِيْثِ ذِكْرُ اللّٰهِ وَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْاٰنُ وَخَيْرُ الْاُمُوْرِ عَوَازِمُهَا وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ الْاَنْبِيَاءِ وَاَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ وَاَعْمَى الْعَمٰى الضَّلَالَةُ بَعْدَ الْهُدٰى وَخَيْرُ الْاَعْمَالِ مَا نَفَعَ وَخَيْرُ الْهَدْيِ مَا اتُّبِعَ وَشَرُّ الْعَمٰى عَمَى الْقَلْبِ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَمَا قَلَّ وَ كَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى وَ شَرُّ الْمَعْذِرَةِ حِيْنَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ وَشَرُّ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَّا يَأْتِي الْجُمُعَةَ اِلَّا دُبُرًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ لَّايَذْكُرُ

---

[1] رواہ ابو داؤد، رقم الحدیث: ۱۰۹۷ من خطبة النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللهَ إِلَّا هَجْرًا وَمِنْ أَعْظَمِ الْخَطَايَا اللِّسَانُ الْكَذُوبُ وَخَيْرُ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ وَخَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى وَرَأْسُ الْحِكَمِ مَخَافَةُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَخَيْرُ مَا وَقَرَ فِي الْقُلُوْبِ الْيَقِيْنَ وَالْاِرْتِيَابُ مِنَ الْكُفْرِ وَالنِّيَاحَةُ مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ وَالْغُلُوْلُ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ وَالْكَنْزُ كَيٌّ مِّنَ النَّارِ وَالشِّعْرِ مِنْ مَزَامِيْرِ اِبْلِيْسِ وَالْخَمْرُ جُمَّاعُ الْاِثْمِ وَشَرُّ الْمَاكِلِ مَالُ الْيَتِيْمِ وَالسَّعِيْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ وَالشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ○ وَاِنَّمَا يَصِيْرُ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَوْضِعِ اَرْبَعَةِ اَذْرُعٍ وَالْاَمْرُ اِلَى الْاٰخِرَةِ وَمِلَاكُ الْعَمَلِ خَوَاتِمُهٗ وَشَرُّ الرَّوَايَا رَوَايَا الْكِذْبِ وَكُلُّ مَا هُوَ اٰتٍ قَرِيْبٌ○ وَسِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ وَّاَكْلُ لَحْمِهٖ مِنْ مَعْصِيَةِ اللهِ وَحُرْمَةُ مَالِهٖ كَحُرْمَةِ دَمِهٖ وَمَنْ يَّتَاَلَّ عَلَى اللهِ يُكَذِّبْهُ وَمَنْ يَغْفِرْ يُغْفَرْ لَهٗ وَمَنْ يَّعْفُ يَعْفُ اللهُ عَنْهُ وَمَنْ يَّكْظِمِ الْغَيْظَ يَأْجُرْهُ اللهُ وَمَنْ يَّصْبِرْ عَلَى الرَّزِيَّةِ يُعَوِّضْهُ اللهُ وَمَنْ تَتَبَّعَ السُّمْعَةَ يُسَمِّعِ اللهُ بِهٖ وَمَنْ يَّصْبِرْ يُضَعِّفِ اللهُ لَهٗ وَمَنْ يَّعْصِ اللهَ يُعَذِّبْهُ اللهُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ، غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔[1]

---

[1] رواہ في زاد المعاد عن البیهقي وحاكم من حديث عقبة بن عامر من خطبة النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم في غزوة تبوك ولكن صيغة الإستغفار رويناه بالمعنى لأن لفظ الحديث ثم استغفر ثلاثا۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۞ قَیِّمًا
لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ
الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۞ مَّاكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ۞ وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۞ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ؕ كَبُرَتْ
كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۞ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىِٕكَتَهٗ
یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۞
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِیْمَاهُمْ فِیْ
وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛ وَمَثَلُهُمْ فِی
الْاِنْجِیْلِ ۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ
یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ۞ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ
الْمُهٰجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ لا رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ
اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ

تَطْهِيرًا ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا
تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ
فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ
وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ فَاذْكُرُوْنِيْۤ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا
لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَلِيَّ الْعَظِيْمَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ
يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ
وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ۔

تمت

بعون اللہ تعالیٰ وبتوفیقہ

ترجمہ خطبۂ نبی کریم ﷺ (یعنی جمعہ کا خطبۂ اولیٰ)

منقول از خطب ماثورہ حضرت حکیم الامت تھانوی قدس اللہ سرہٗ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، میں اس سے مدد مانگتا ہوں اور اسی سے استغفار کرتا ہوں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرماویں اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے گمراہ فرماویں اسے کوئی راہ راست پر لا نہیں سکتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، اس نے آپ کو دین حق کے ساتھ بشیر ونذیر بنا کر بھیجا ہے قیامت تک کے لیے، جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ یقیناً ہدایت پا گیا، اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اپنے آپ ہی کو نقصان پہنچایا، اور وہ اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ حمد وصلوٰۃ کے بعد:۔ بلاشبہ سب سے سچی بات کتاب اللہ اور سب سے مضبوط کڑا تقویٰ کی بات ہے اور تمام ادیان میں بہتر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دین ہے۔ اور تمام طریقوں میں بہتر طریقہ نبی کریم ﷺ کا طریقہ ہے، سب سے برتر بات ذکر اللہ ہے اور سب سے اچھا بیان یہ قرآن مجید ہے، دین کے بہترین کام وہ ہیں جو پختگی پر مبنی ہوں، اور بدترین کام دین میں نئی اختراع ہے، اور بہترین سیرت انبیاء علیہم السلام کی سیرت ہے، اور اعلیٰ درجہ کی موت شہیدوں کی موت ہے اور بدترین نابینا پن ہدایت کے بعد گمراہ ہو جانا ہے۔ اور بہترین اعمال وہ ہیں جو نفع بخش ہوں، اور سب سے اچھا طریقہ وہ ہے جس کی اتباع کی جائے اور برا اندھا پن دل کی بے بصیرتی ہے، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے (یعنی عطیہ دینے والا عطیہ لینے والے سے بہتر ہے) جو (مال) کم ہو اور کافی ہو جائے اس (مال) سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور غفلت میں ڈال دے اور بدترین معذرت وہ ہے جو اس وقت کی جائے جب موت آنے لگے اور یوم قیامت کی ندامت سب سے بری ندامت ہے، بعض لوگ جمعہ کے دن سب سے پیچھے آتے ہیں، اور بعض لوگ اللہ کا ذکر بے دلی سے کرتے ہیں۔ سب سے بڑی خطا جھوٹی زبان ہے اور بہترین مال داری نفس کی مال داری ہے، اور بہترین زادراہ تقویٰ ہے، اور حکمتوں کا سرچشمہ اللہ عزوجل کا خوف ہے، اور بہترین بات جو دل میں ٹھہرے یقین محکم ہے، اور (دین میں) شک کرنا کفر ہے، اور نوحہ کرنا جہالت کا کام ہے، خیانت شعلہ جہنم ہے، اور ایسا خزانہ جس کی زکوٰۃ نہ نکالی گئی ہو، جہنم کا داغ ہے۔ (جس سے انسان کو داغا جائے گا) اور

براشعر ابلیس کے باجوں میں سے ایک (باجا) ہے، اور شراب تمام گناہوں کا ماخذ ومنبع ہے، اور بدترین کھانا یتیم کا مال ہے، اور نیک آدمی وہ ہے جو دوسرے سے (یعنی دوسرے کو دیکھ کر) عبرت حاصل کرے، اور بدبخت وہ ہے جو اپنے ماں کے پیٹ ہی میں بدبخت ہو (یعنی علم الٰہی میں پیدائشی طور پر ہی بدبخت ہو) اور واقعہ یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص لوٹے گا ایسی جگہ جس کی وسعت چار ہاتھ ہے (یعنی قبر) اور معاملات آخرت کی طرف لوٹیں گے اور عمل کا جوہر وماحصل اس کا آخری مرحلہ ہے (یعنی موت کے وقت کیا عمل تھا؟) اور برے خواب جھوٹے خواب ہیں، اور ہر آنے والی چیز قریب ہے، اور مؤمن کو گالی دینا فسق ہے اور قتل کرنا کفر ہے، اور اس کا گوشت کھانا (یعنی غیبت) اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے اور اس کے مال کی عزت بھی ایسی ہی ہے جیسے اس کے خون کی عزت، اور جس نے، اللہ پر جھوٹ باندھا وہ اس کو جھٹلا دے گا، اور جو درگزر کردے گا اس سے بھی درگزر کردیا جائے گا اور جو معاف کردے گا اللہ اس کو بھی معاف کردے گا اور جو غصہ کو پی لے گا اس کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اجر عطا فرمائیں گے اور جو مصیبت پر صبر کرے گا اس کو اللہ تعالیٰ بدلہ عطا فرمائیں گے، اور جو شہرت کے پیچھے لگے گا، اللہ تعالیٰ اس کو رسوا کردے گا اور جو صبر کرے گا اللہ اس کو دوہرا اجر عطا فرمائیں گے اور جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا اس کو اللہ تعالیٰ عذاب دیں گے۔

اے ہمارے رب! ہم آپ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور آپ ہی کی طرف آخری ٹھکانا ہے۔ اے ہمارے رب! ہم پھر آپ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر آنا ہے، ہم پھر آپ سے مغفرت مانگتے ہیں اور آپ ہی کی طرف آخری ٹھکانا ہے۔

ترجمہ خطبۂ ثانیہ

تمام خوبیاں اللہ کے لیے ثابت ہیں جس نے اپنے (خاص) بندے (حضرت رسول کریم ﷺ) پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی جو سیدھی سچی ہے، تاکہ وہ ایک سخت عذاب سے جو منجانب اللہ ہوگا ڈرائے اور ان اہل ایمان کو جو نیک کرم کرتے ہیں یہ خوشخبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے نہ تو کوئی دلیل ان کے پاس ہے اور نہ ان کے آباؤ اجداد کے پاس تھی یہ ایک بڑی بھاری (ناگوار) بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے، یہ لوگ بالکل ہی جھوٹ بکتے ہیں۔ بے شک! اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی (ﷺ) پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ (ﷺ) پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھی ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں سخت ہیں اور آپس میں مہربان ہیں، اے مخاطب! تو ان کو دیکھے گا کہ کبھی رکوع میں ہیں کبھی سجدہ میں، وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضا کے جستجو میں ہیں ان کے آثار بوجہ تاثیر سجدہ کے ان کے چہروں پر نمایاں ہیں یہ ان کا وصف توریت میں (بھی) ہے اور انجیل میں (بھی) جیسے کھیتی کہ اس نے اپنی سوئی، (پہلا سرا) نکالا پھر اس نے اس کو قوی کیا، پھر وہ اور موٹی ہوئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی کہ کسانوں کو بھلی معلوم ہونے لگی تا کہ ان سے کافروں کو جلائے۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لائے اور نیک کام کر رہے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے اور جو مہاجرین اور انصار (ایمان لانے میں سب سے) سابق اور مقدم ہیں اور (بقیہ امت میں) جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہوا، اور وہ سب اس (اللہ) سے راضی ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کے گھر والو! تم سے آلودگی کو دور رکھے اور تم کو پاک صاف رکھے، اے ہمارے پروردگار! ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجیے، آپ بڑے شفیق ورحیم ہیں۔

اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کا بھی، پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ تعالیٰ اور رسول کے حوالہ کر دیا کرو اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو، یہ امور سب بہتر ہیں اور ان کا انجام خوشتر ہے، بے شک اللہ تعالیٰ اعتدال، احسان اور اہل قرابت کو مال دینے کا حکم فرماتے ہیں، اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم کرنے سے منع فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ تم کو اس لیے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول کرو، پس (ان نعمتوں پر) مجھ کو یاد کرو، میں تم کو (عنایت) سے یاد کروں گا، اور میری (نعمت کی) شکر گزاری کرو، اور میری ناسپاسی مت کرو۔

تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو جو عالی مرتبہ اور صاحب عظمت ہے وہ ذکر کرے گا تمہارا، اور تم اس سے دعا کرو وہ قبول کرے گا تمہاری (دعاؤں) کو، اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر، اعلیٰ، اولیٰ، اعز، اجل، اتم، اہم، اعظم اور اکبر ہے۔

خطبۂ اولیٰ حضرت مولانا شاہ محمد اسماعیل شہید دہلویؒ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَمِيِّ السِّمَاتِ كَبِيْرِ الشَّانِ جَلِيْلِ الْقَدْرِ رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِ فَخِيْمِ الْاِسْمِ عَزِيْزِ الْعِلْمِ وَسِيْعِ الْحِلْمِ كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ جَمِيْلِ الثَّنَاءِ جَزِيْلِ الْعَطَآءِ مُجِيْبِ الدُّعَاءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ، سَرِيْعِ الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ. اَلِيْمِ الْعَذَابِ، عَزِيْزِ السُّلْطَانِ وَ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْخَلْقِ وَ الْاَمْرِ وَ نَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ، اَلْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ الصَّدْرِ وَرَفْعِ الذِّكْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ، اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَأْسُ الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلَى الْاِطَاعَةِ وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ. وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ

رَّحْمَةِ اللهِ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ
اَلَا وَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللهَ وَاَجْمِلُوْا فِي
الطَّلَبِ وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ وَادْعُوْهُ رَبَّكُمْ مُجِيْبَ
الدَّاعِيْنَ وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ
عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ○ بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي
الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللهَ
لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ
وَنَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ،
اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ، مَنْ يُّطِعِ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللهَ شَيْئًا.[1]

---

[1] رواه ابو داؤد، رقم الحديث: ١٠٩٧۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَات۔[1] وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ[2] [وصحبه اجمعين] قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْحَمُ اُمَّتِيْ بِاُمَّتِيْ اَبُوْبَكْرٍ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ) وَّاَشَدُّهُمْ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ،(رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ) وَاَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ،(رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ) وَاَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ، (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ)[3] وَّفَاطِمَةُ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا) سَيِّدَةُ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا) سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ،[4] وَحَمْزَةُ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ) اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ[5] اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا[6] اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ غَرَضًا مِّنْ بَعْدِيْ، فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ، وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ۔[7] وَخَيْرُ اُمَّتِيْ قَرْنِيْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ

---

[1] شعب الایمان للبیھقی، رقم الحدیث: ۱۴۳۱۔ [2] رواہ البخاری، رقم الحدیث: ۳۳۶۰۔ [3] رواہ الترمذی، رقم الحدیث: ۳۷۹۰، رواہ ابن ماجہ، رقم الحدیث: ۱۵۴۔ [4] رواہ الترمذی، رقم الحدیث: ۳۷۸۱۔ المستدرک للحاکم، رقم الحدیث: ۱۸۳۴۔ [5] رواہ ترمذی، رقم الحدیث: ۳۷۶۳۔ [6] رواہ الترمذی، رقم الحدیث: ۳۸۶۲۔ [7] روالبخاری، رقم الحدیث: ۳۶۵۰۔ والمسلم، رقم الحدیث: ۶۴۶۹

يَلُوْنَهُمْ، [١] وَالسُّلْطَانُ [الْمُسْلِمُ] ظِلُّ اللهِ فِي الْأَرْضِ، [٢] مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللهِ فِي الْأَرْضِ اَهَانَهُ اللهُ، [٣] اِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ [٤] فَاذْكُرُوا اللهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ۔

مثنت

---

[١] شعب الایمان للبیهقی، رقم الحدیث: ٧٣٧٣۔ [٢] رواہ الترمذی، رقم الحدیث: ٢٢٢٤۔ [٣] سورة النحل، رقم الآیة: ٩٠۔ [٤] سورة البقرة، رقم الآیة: ١٥٢۔ (عن عمر بن عبدالعزیز، امر نوابه بقراءتها فی الخطبة تاریخ الخلفاء: ٨٣)

ترجمہ خطبۂ اولیٰ

حضرت مولانا شاہ محمد اسمٰعیل شہیدؒ دہلوی

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو ذات عالی مرتبت ہے، عظیم القدر صفات والا، بلند عادتوں والا اور بڑی شان والا ہے، جلیل القدر، بلند ذکر، مطاع امر، (یعنی جس کے ہر حکم کی اطاعت کی جائے) اور روشن دلائل والا ہے، عظیم المرتبت نام، وسیع العلم، اور بکثرت بخشنے والا ہے۔ اچھی تعریف والا، بے انتہا عطا والا، دعا کا قبول کرنے والا اور عام احسان کرنے والا ہے، جلد حساب لینے والا، شدید سزا دینے والا دردناک عذاب دینے والا، اور غالب قوت والا ہے اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ لائق عبادت اللہ کے سوا کوئی نہیں، وہ یکتا ہے، خالقیت وحکومت میں، اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں جن کی بعثت تمام اسود واحمر کی طرف ہے اور جو موصوف ہیں شرح صدر اور بلندیٔ ذکر کے ساتھ اور رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے تمام صحابہ کرام پر جو عرب کے باشندوں میں خالص عربی لوگوں سے منتخب شدہ ہیں اور انبیاء علیہم السلام کے بعد مخلوق میں سب سے اعلیٰ وارفع ہیں۔

حمد وصلوٰۃ کے بعد، اے لوگو! اللہ تعالیٰ کو ایک مانو، اس لیے کہ توحید تمام اطاعتوں کا مبدأ ہے، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اس لیے کہ تقویٰ تمام نیکیوں کا جوہر ہے اور تم پر لازم ہے سنت نبوی کی پیروی کہ سنت اطاعت کی طرف ہدایت کرتی ہے اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی اس نے راہ راست پالی، اور وہ راہ یاب ہوگیا، اور دین میں نئی اختراع سے بچو، اس لیے کہ دین میں اختراع نافرمانی کی طرف لے جاتی ہے، اور جس نے اللہ جل شانہٗ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوگیا اور (راہِ حق سے) بھٹک گیا اور تم سچائی کو لازم پکڑلو، اس لیے کہ سچائی باعث نجات ہے اور کذب بیانی مہلک ہے، اور تم پر لازم ہے اچھا برتاؤ اس لیے کہ اللہ جل شانہٗ اچھا برتاؤ کرنے والے کو پسند کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہوؤ، اس لیے کہ وہ ارحم الراحمین ہے اور دنیا سے محبت نہ کرو، ورنہ تم خسارے میں رہو گے اور سنو یقیناً کوئی جان تکمیل رزق سے قبل لقمۂ اجل نہیں بن سکتی، پس اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور طلب رزق میں اعتدال

اختیار کرو اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ توکل سے کام لینے والوں کو محبوب رکھتا ہے، اور تم اس سے دعا کرتے رہو، اس لیے کہ تمہارا پروردگار دعا کرنے والوں (کی دعا کو) قبول کرتا ہے اور تم اس سے استغفار کرتے رہو، وہ مال واولاد کے ذریعہ تمہاری مدد فرمائے گا۔

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اور تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے کہ مجھ کو پکارو میں تمہاری درخواست قبول کروں گا اور فرمایا جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کریں گے وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے، اللہ تعالیٰ ہمارے لیے اور تمہارے لیے قرآن عظیم میں برکت عطا فرمائے اور ہم کو اور تم کو آیت کریمہ اور ذکر حکیم کے ذریعہ نفع پہنچائے، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے استغفار کرتا ہوں تم بھی اس سے استغفار کرو بلاشبہ وہ بڑا غفور الرحیم ہے۔

ترجمہ خطبہ ثانیہ

سب تعریف اللہ جل شانہ کے لیے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں، اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے برے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرماوے، اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے وہ گمراہ کردے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ کو (اللہ تعالیٰ نے) دین حق کے ساتھ بشیر و نذیر بنا کر مبعوث فرمایا ہے قیامت تک کے لیے جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ ہدایت پا گیا اور جس نے ان کی نافرمانی کی اُس نے اپنے آپ ہی کو نقصان پہنچایا اور وہ اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا، میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے، بے شک! اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر۔

اے ایمان والو! تم بھی آپؐ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو، اے اللہ تو ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمت نازل فرما جو آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں نیز تمام مؤمن مردوں اور عورتوں اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں پر رحمت نازل فرما اور تو ہمارے سردار و مولا حضرت محمد

مصطفیٰ ﷺ پراورآپ کی ازواج مطہرات، اولاد اور تمام ساتھیوں پر برکت نازل فرما۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں سے سب سے زیادہ میری امت پر رحم کرنے والے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان (امتیوں) میں اللہ کے معاملہ میں زیادہ مضبوط حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہیں اور ان (امتیوں) میں زیادہ سچے حیاء کے اعتبار سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان (امتیوں) میں سب سے زیادہ فقہی بصیرت رکھنے والے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہیں اور حضرت فاطمہؓ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں، اور حضرت حسن وحسینؓ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں، اور سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے شیر ہیں، اور اے اللہ! تو حضرت عباسؓ اور ان کی اولاد کی ظاہری وباطنی مغفرت فرما کہ ایک گناہ بھی باقی نہ رہے۔

اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو میرے صحابہ کے باب میں تم ان کو میرے بعد نشانۂ تنقیص نہ بنانا جس نے ان سے محبت کی سو میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے دشمنی کی پس مجھ سے دشمنی کی وجہ سے ان سے دشمنی کی اور سب سے بہتر زمانہ میرا زمانہ ہے پھر جو اُن اہل زمانہ کے قریب ہیں پھر جو اُن کے قریب ہیں اور (مسلمان) سربراہ مملکت زمین میں اللہ کا سایہ ہے جس نے زمین میں اللہ کے (قائم کردہ) سلطان کی توہین کی اس نے اللہ کی توہین کی بے شک! اللہ تعالیٰ، اعتدال، احسان اور اہل قرابت کو مال دینے کا حکم صادر فرماتے ہیں اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم سے منع کرتے ہیں اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت فرماتے ہیں تاکہ تم نصیحت کو قبول کرو۔

تم اللہ کا ذکر کرو وہ تمہارا ذکر کرے گا اور تم اس سے دعا کرو وہ تمہاری دعاؤں کو قبول کرے گا اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اجل، اتم، اہم، اعظم، اور اکبر ہے۔

تمت

خطبۂ اولیٰ

حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِخَیْرِ الْاَدْیَانِ وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ھَدَانَا اللّٰہُ وَاَکْمَلَ لَنَا دِیْنَنَا وَاَتَمَّ عَلَیْنَا نِعْمَتَہٗ وَرَضِیَ لَنَا الْاِسْلَامَ دِیْنًا فَلَا نَعْبُدُ وَلَا نَسْتَعِیْنُ اِلَّا اِیَّاہُ اَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِ اَھْلِ الْاِیْمَانِ فَاَصْبَحُوْا بِنِعْمَتِہٖ اِخْوَانًا وَّحَثَّھُمْ عَلٰی اَنْ یَّکُوْنُوْا کَاَعْضَاءِ جَسَدٍ وَّاحِدٍ اَنْصَارًا وَّ اَخْدَانًا وَنَھَاھُمْ عَنْ مُوَالَاۃِ اَعْدَائِہٖ اَعْدَاءِ الْاِسْلَامِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَوْعَدَھُمْ بِمَسِّ النَّارِ وَالْخُذْلَانَ عَلَی الرُّکُوْنِ اِلَی الظّٰلِمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی شَمْسِ الْھِدَایَۃِ وَالْیَقِیْنِ الْمُمَیِّزِ بَیْنَ الطَّیِّبِ وَالْخَبِیْثِ الْمُھِیْنِ الْمَامُوْرِ بِالْغِلْظَۃِ وَالْجِھَادِ عَلَی الْکُفَّارِ وَالْمُنَافِقِیْنَ وَاَعْدَادِ الْمُسْتَطَاعِ مِنَ الْقُوَّۃِ الْمُرْھِبَۃِ قُلُوْبَ اَعْدَاءِ اللّٰہِ الْمَخْذُوْلِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ وَمُنْقِذًا لِّلْخَلَائِقِ مِنْ غَضَبِ اللّٰہِ ذِی الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ الْاَشِدَّاءِ عَلَی الْکُفَّارِ الرُّحَمَاءِ بَیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَتْبَاعِہٖ وَتَابِعِیْھِمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ الْحُمَاۃِ بَیْضَۃَ الْاِسْلَامِ وَالدِّیْنِ الْمُبِیْنِ۔ اَمَّا بَعْدُ فَیَا

اَيُّهَا النَّاسُ اِلَامَ هٰذَا التَّنَاعُسُ الْقَطِيْعُ وَلَمْ يَزِلِ الْقُرْاٰنُ الْعَظِيْمُ يُنَبِّهُكُمْ وَاِلَامَ هٰذَا التَّنَاؤُمُ الشَّنِيْعُ وَلَمْ يَبْرَحِ الدَّهْرُ الْيَقْظَانُ يُوْقِظُكُمْ اَمَا بَانَ لَكُمْ اَنَّ الْاُمَمَ قَدْ تَدَاعَتْ عَلَيْكُمْ تَدَاعِيَ الْاَكَلَةِ عَلَى الْقَصْعَةِ وَاجْتَمَعَتْ عَلٰى اَنْ تَبْلَغَ الْمُسْلِمِيْنَ وَبِلَادَهُمْ فَتَمَضَغَهَا مُضْغَةً حَتَّامَ تَخْشَوْنَ النَّاسَ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ وَحَتَّامَ تَتَوَلَّوْنَ الْاَعْدَآءَ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَقُّ اَنْ تَوَلَّوْهُ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْاَمَدُ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ فَقَسَتْ قُلُوْبُكُمْ، اَمْ زَالَ عَنْكُمُ الْخُشُوْعُ لِذِكْرِ اللّٰهِ فَتَحَجَّرَتْ اَفْكَارُكُمْ وَعُقُوْلُكُمْ اَلَا تَرَوْنَ اَنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ عَنْ مَخَافَةِ اللّٰهِ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ اَوْ يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ اَحَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا اَنْ تَقُوْلُوْا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَتُبْتَلُوْا بِمِثْلِ مَا كَانُوْا يُبْتَلُوْنَ فَوَاللّٰهِ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ فَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنِ النَّبِيِّ الصَّادِقِ الْاَبَرِّ صَاحِبِ الْقَبْرِ الْاَعْظَمِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ سَيَكُوْنُ بَعْدِيْ اُمَرَاءُ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكِذْبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ

فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَّمْ يَدْخُلْ
عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكِذْبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّيْ
وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَارِدٌ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لَا
تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَ كُوْنُوْا عِبَادَ اللهِ اِخْوَانًا وَقَالَ
اللهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهِ الْعَظِيْمِ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا
الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ
عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ
الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ۔

خطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ
وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا
مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ. اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ
اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى فِي السِّرِّ وَالْعَلَنِ وَذَرُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا
بَطَنَ وَحَافِظُوْا عَلَى الْجُمَعِ وَالْجَمَاعَةِ وَوَطِّنُوْا اَنْفُسَكُمْ عَلَى السَّمْعِ
وَالطَّاعَةِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ بِاَمْرٍ بَدَاَ فِيْهِ بِنَفْسِهٖ ثُمَّ ثَنّٰى
بِمَلٰٓئِكَتِهٖ قُدْسِهٖ ثُمَّ ثَلَّثَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ بَرِيَّةِ جِنِّهٖ وَاِنْسِهٖ فَقَالَ
وَلَمْ يَزَلْ قَائِلًا كَرِيْمًا تَبْجِيْلًا لِقَدْرِ حَبِيْبِهٖ تَشْرِيْفًا وَتَعْظِيْمًا. اِنَّ اللّٰهَ
وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ۝ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَهُوَ فِيْ قَبْرِهٖ حَيٌّ اَلْبَخِيْلُ مَنْ
ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَكَفٰى بِهٖ
اِبْتِهَاجًا وَّفَخْرًا مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا. اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى اَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهِمْ لَدَيْكَ سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتَابِعِيْهٖ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى عَدَدَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا كَرِيْمُ وَارْضَ اَللّٰهُمَّ عَنْ صِدِّيْقِ نَبِيِّكَ وَصَدِيْقِهٖ وَاَنِيْسِهٖ فِي الْغَارِ وَرَفِيْقِهٖ مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهٖ سَيِّدُ مَنْ جَآءَ مِنْكَ بِالنَّهْيِ وَالْاَمْرِ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا غَيْرَ رَبِّيْ لَا تَّخَذْتُ اَبَابَكْرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَارْضَ اَللّٰهُمَّ عَنِ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ الْفَارِقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ الْاَوَّاهِ الْاَوَّابِ مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهٖ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ لَوْ كَانَ بَعْدِيْ نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَارْضَ اَللّٰهُمَّ عَنْ كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْاِيْمَانِ مُحْيِ اللَّيَالِيْ قِيَامًا وَّدِرَاسَةً وَجَمْعًا لِلْقُرْآنِ مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهٖ اَكْمَلُ الْخَلَائِقِ وَسَيِّدُ وُلْدِ عَدْنَانَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيْقِيْ فِيْهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَارْضَ اَللّٰهُمَّ عَنْ مَرْكَزِ الْوِلَايَةِ وَالْقَضَآءِ وَبَابِ مَدِيْنَةِ الْعِلْمِ وَالْبَهَآءِ لَيْثِ بَنِيْ غَالِبٍ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهِ النَّبِيُّ الْاَوَّاهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَارْضَ اَللّٰهُمَّ عَنِ السَّيِّدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْقَمَرَيْنِ الْمُنِيْرَيْنِ رَيْحَانَتَيْ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهِمَا مُنِيْرُ فَضَآءِ الدَّارَيْنِ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَارْضَ اَللّٰهُمَّ عَنْ اُمِّهِمَا الْبَتُوْلِ

الزَّهْرَآءِ بِضْعَةِ جَسَدِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْعَزِيْزَةِ الْغَرَّآءِ مَنْ
قَالَ فِيْ حَقِّهَا مُنْقِذُ الْخَلَائِقِ عَنِ النَّارِ الْحَاطِمَةِ سَيِّدَةُ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ
فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنْ عَمَّيْ نَبِيِّكَ
الْمَخْصُوْصِيْنَ بِالْكَمَالَاتِ بَيْنَ النَّاسِ اَبِيْ عُمَارَةِ الْحَمْزَةِ وَاَبِي الْفَضْلِ
الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنِ السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ
الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ بِالْجَنَّةِ الْكِرَامِ وَعَنْ سَآئِرِ الْبَدْرِيِّيْنَ وَاَصْحَابِ بَيْعَةِ
الرِّضْوَانِ اللُّيُوْثِ الْعِظَامِ وَ سَآئِرِ الْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِيْنَ مِنَ
الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ وَ اَتْبَاعِهِمْ وَتَابِعِيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ
اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِاَحَدٍ مِّنْهُمْ فِيْ عُنُقِنَا ظَلَامَةً وَّنَجِّنَا بِحُبِّهِمْ عَنْ اَهْوَالِ
يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ اجْعَلْهُمْ شُفَعَآءَ لَنَا وَمُشَفَّعِيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَوْمَ
الْمَحْشَرِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ وَمَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا
قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْاَمِيْنِ الْمَامُوْنِ اَنْ
تَنْصُرَ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَتُنْجِزَ وَعْدًا وَّكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَ وَفِّقْ وُلَاةَ الْاِسْلَامِ وَسَلَاطِيْنَهُمْ لِمَا تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ
وَاعْصِمْهُمْ عَنِ الضَّلَالِ وَالْغَيِّ وَالْمَيْلِ اِلَى الشَّيْطَانِ وَمَا يَهْوَاهُ
اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ الدِّيْنَ الْقَوِيْمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ

خَذَلَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مَعَهُمْ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ جَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعْوَاتِ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ـ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ﵇ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ـ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ـ

تمت

ترجمہ خطبہ اولیٰ، حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہم کو سب سے بہتر دین کی ہدایت بخشی اگر اللہ تعالیٰ ہی، ہم کو ہدایت نہ عطا فرماتے تو ہم ہدایت سے سرفراز نہ ہوتے اور حق تعالیٰ نے ہمارے لیے ہمارے دین کو مکمل فرمایا اور ہم پر اپنی نعمت کا اتمام فرمایا اور وہ ہمارے لیے دین اسلام سے راضی ہو گیا، پس ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے اور نہ کسی سے مدد طلب کرتے ہیں اُسی نے اہل ایمان کے دلوں میں محبت پیدا فرمائی، پس وہ اس کی رحمت سے بھائی بھائی ہو گئے اور اس نے اہل ایمان کو اس امر کی ترغیب دی کہ وہ جسم واحد کے اعضا کی مانند ایک دوسرے کے مددگار اور گہرے دوست ہو جائیں اور اس نے اپنے دشمنوں یعنی دشمنان اسلام و مسلمین سے دوستی کرنے سے اہل ایمان کو منع فرمایا اور ایسے ظالموں کی طرف مائل ہونے سے حق تعالیٰ نے اہل ایمان کو جہنم اور نامرادی کی وعید سنائی، اور صلوٰۃ و سلام ہو آفتاب ہدایت و یقین ﷺ پر جو طیب اور خبیث و ذلیل کے درمیان امتیاز پیدا کرنے والے ہیں اور جو مامور ہیں کفار اور منافقین کے ساتھ جہاد اور سختی سے پیش آنے پر اور نامراد دشمنوں کے دلوں کو ڈرانے والی بقدر استطاعت قوت کی تیاری پر یعنی ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر جو سارے جہان والوں کی طرف رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں اور جو مخلوق کو مضبوط قوت والے اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچانے کے لیے مبعوث ہوئے ہیں اور آپؐ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین پر جو کافروں سے سختی سے پیش آتے ہیں اور اہل ایمان کے درمیان مہربان ہیں اور ان کے متبعین پر، اور ان کے متبعین پر روز قیامت تک جو دین مبین اور رونق اسلام کے حامی و ناصر ہیں۔

حمد و صلوٰۃ کے بعد! پس اے لوگو کب تک یہ قاطع زندگی غنودگی؟ درآنحالیکہ قرآن عظیم تمہیں برابر تنبیہ کر رہا ہے اور کب تک یہ خواب بد؟ درآں حالیکہ عصر تمہیں بیدار کر رہا ہے۔ یاد رکھو! دنیا کی قومیں تمہارے خلاف ایک دوسرے کو دعوت دے رہی ہیں جیسے کہ پیالہ پر کھانے والے ایک دوسرے کو بلاتے ہیں اور اس امر پر جمع ہو گئے کہ مسلمانوں کے تمام شہروں پر پہنچیں اور ان سب کو بالکل چبا ڈالیں کب تک تم انسانوں سے ڈرو گے حالاں کہ اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اُس سے ڈرو اور کب تک تم اپنے دشمنوں کو دوست رکھو گے حالاں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ تم ان کو اپنا

دوست بناؤ۔

کیا تم کو طویل زمانہ میسر آ گیا ہے ان لوگوں کی مانند جو تم سے پہلے تھے (اہل کتاب) لہٰذا تمہارے دل سخت ہو گئے، یا اللہ تعالیٰ کی یاد کے سلسلہ میں تمہارا خشوع جاتا رہا کہ تمہارے افکار اور تمہاری عقلیں پتھر کی طرح جامد ہو گئی ہیں، کیا تم نہیں دیکھتے کہ بعض پتھر ایسے ہیں کہ ان سے نہریں بہہ نکلتی ہیں اللہ کے خوف سے اور ان میں سے بعض پتھر ایسے ہیں کہ وہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، کیا تمہارا گمان یہ ہے کہ؟ تم کو اتنا کہنے پر چھوڑ دیا جائے گا کہ ہم ایمان لائے اور تم کو آزمایا نہیں جائے گا، اور یا تمہارا گمان ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالاں کہ تمہارے پاس ابھی تک تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کی مانند مصیبتیں بھی نہیں آئیں اور ابھی تک تم کو آزمایا بھی نہیں گیا جس طرح کہ گزشتہ لوگوں کو آزمایا گیا تھا۔

بخدا اللہ جل شانہٗ ضرور جان لے گا اس کو جس نے راستی اختیار کی اور جس نے جھوٹ بولا اور ان کو بھی جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور جو ثابت رہے، تحقیق حدیث شریف میں روایت ہے نبی کریم ﷺ سے جو صادق اور بڑے صاحب حسن سلوک ہیں اور صاحب قبر اعظم ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب میرے بعد حاکم ہوں گے پس جو شخص ان کے پاس آیا اور ان کی باتوں کی تصدیق کی اور ان کے مظالم پر ان کی اعانت کی وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور نہ میرا اس سے کوئی تعلق ہے، اور وہ میرے پاس حوض کوثر پر بھی نہیں آسکے گا اور جو شخص ان کے پاس نہیں آیا (یعنی الگ رہا) اور نہ ان کی جھوٹی باتوں کی تصدیق کی اور نہ ان کے مظالم پر ان کی اعانت کی، وہ میری جماعت میں سے ہے اور میں اس سے تعلق رکھنے والا ہوں، اور وہ میرے پاس حوض کوثر پر آئے گا۔

اور ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ نے کہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد مت کرو اور نہ باہم ایک دوسرے سے بغض رکھو اور نہ قطع تعلقات کرو، اور تم اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔

اور اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عظیم میں ارشاد فرمایا کہ منافقین کو خوشخبری سنا دیجیے اس امر کی کہ ان کے لیے بڑی دردناک سزا ہے جن کی یہ حالت ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں مسلمانوں کو چھوڑ کر کیا یہ لوگ ان کے پاس عزت کے متلاشی ہیں؟ سو اعزاز تو سارے خدا تعالیٰ کے قبضے میں ہیں اللہ تعالیٰ ہمارے لیے اور تمہارے لیے قرآن حکیم میں برکت عطا فرمائے اور ہم کو اور تم کو آیات کریمہ اور ذکر حکیم سے نفع پہنچائے۔

ترجمہ خطبہ ثانیہ

سب تعریف اللہ رب العزت کے لیے ہے، ہم اس کی حمد کرتے ہیں اسی سے استعانت چاہتے ہیں اور اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں، اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور بھروسہ کرتے ہیں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے بُرے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ (صدق طلب کے باعث) ہدایت عطا فرمادے اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جس کو (سرکشی کی بنا پر) وہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت پر نہیں لاسکتا اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہؓ پر اور برکت وسلام نازل فرمائے۔

درود وسلام کے بعد! اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ اور علانیہ (ظاہر و باطن حالت میں) ڈرو اور تمام ظاہری و باطنی فحش باتوں کو ترک کردو، اور جمعہ اور جماعات کی پابندی کرو اور اپنے آپ کو میری بات سننے اور اس کی اطاعت پر ثابت قدم رکھو، اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم کو ایسے کام کا حکم صادر فرمایا جسے اس نے اپنی ذات سے شروع فرمایا، ثانیاً اپنے مقدس فرشتوں کو شامل فرمایا، پھر ثالثاً خلائق جن و بشر سے خطاب فرمایا چنانچہ ارشاد فرمایا اور (حق تعالیٰ) صاحب قول، کریم ہمیشہ از روئے تشریف و تعظیم اپنے حبیب ﷺ کی قدر و منزلت میں اضافہ فرماتا رہے گا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں (نبی کریم ﷺ) پر اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود اور بکثرت سلام بھیجا کرو۔

اور حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا (اور آپ اپنے روضۂ مبارک میں زندہ ہیں) کہ بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اور حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا (اور آپؐ کی ذات گرامی مسرت وفخر کے لیے کافی ہے) کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا، اے اللہ پس رحمت نازل فرمائیے، سلام بھیجیے۔ اور برکت اتاریئے اپنے حبیب پاک ﷺ پر جو آپ کے نزدیک آپ کی تمام مخلوق سے زیادہ محبوب و کریم ہیں (یعنی) ہمارے سردار مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہؓ پر اور آپ کے تابعداروں پر، جیسا کہ آپ محبوب رکھتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں اس تعداد کے مطابق جو آپ کو محبوب و پسند ہے اے کریم۔

اور اے اللہ! آپ راضی ہوجایئے اپنے نبی کریم ﷺ کے صدیق اور ان کے پیارے دوست اور ان کے غار میں مونس وہمدم سے، جن کے حق میں ان لوگوں کے سردار جو تیری جانب سے امر ونہی کا منصب لائے ہیں، ارشاد فرمایا ہے کہ اگر میں کسی کو اپنے رب کے علاوہ خلیل بناتا تو حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو خلیل بناتا اور اے اللہ آپ راضی ہوجایئے صدق وصواب کے ناطق اور حق وباطل کے فارق اور بہت آہیں بھرنے والے اور توبہ کرنے والے سے جن کے حق میں جن وانسان کے سردار ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ البتہ حضرت عمر ؓ ہوتے۔ اور اے اللہ! آپ راضی ہوجایئے کامل حیا، کامل ایمان والے ساری رات عبادت کرنے والے، قرآن مجید کو پڑھنے والے اور اس کو جمع کرنے والے سے جن کے حق میں مخلوق میں سب سے کامل ذات اور عدنان کی اولاد کے سردار ﷺ نے فرمایا کہ ہر نبی کے لیے جنت میں ایک رفیق ہوگا، اور میرے رفیق جنت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہوں گے اور اے اللہ آپ راضی ہوجایئے مرکز ولایت وعدالت، علم وروئق کے شہر کے باب، بنو غالب کے شیر، مشرق ومغرب کے امام سے جن کے حق میں بہت سوز وگداز والے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کا میں آقا ہوں حضرت علی کرم اللہ وجہہ بھی اس کے آقا ہیں، اور اے اللہ آپ راضی ہوجایئے دو سردار شہید، روشن چاند، سید المؤمنین کے دو گلدستوں سے جن کے بارے میں دونوں جہان کی فضا منور کرنے والے (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ جنت والوں میں جوانوں کے سردار حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما ہیں اور اے اللہ! ان دونوں کی والدہ حضرت بتول زہراء رضی اللہ عنہا سے راضی ہوجایئے جو نبی کریم ﷺ کے جسد اطہر کا ٹکڑا ہیں، اور معزز اور فیاض ہیں، جن کے مخلوق کو تیز آگ والی جہنم سے بچانے والے (ﷺ) نے ارشاد فرمایا ہے کہ اہل جنت کی عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اور اے اللہ آپ راضی ہوجایئے اپنے نبی کریم ﷺ کے دونوں چچا سے جو انسانوں کے مابین کمالات کے ساتھ مخصوص ہیں یعنی حضرت ابوعمارہ حمزہ ؓ اور حضرت ابوالفضل عباس ؓ سے۔

اور اے اللہ آپ دس میں سے باقی چھ سے بھی، جن کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اور تمام بدری صحابہ کرام ؓ سے اور اصحاب بیعت رضوان سے جو اہل فضل وکرم اور عظیم خیر ہیں اور تمام انصار ومہاجرین صحابہ ؓ و تابعین ؒ سے اور ان کے متبعین سے اور تبع تابعین سب سے قیامت تک راضی ہوجایئے، اور اے اللہ!

آپ نہ رکھیے ہماری گردن پر ان میں سے کسی کا بارِ ظلم، اور آپ ہمیں نجات دیجیے ان کی محبت کے وسیلہ سے یوم قیامت کی ہولنا کیوں سے۔ اور آپ ان کو ہمارا شفیع بنا دیجیے اور ان کی شفاعت اپنے روبرو محشر کے دن قبول فرمائیے۔

اے وہ ذات پاک! جس کا حکم کاف ونون (کن فیکون) کے مابین ہے، اور اے وہ ذات کہ جب وہ کسی شئی کا ارادہ کرے تو اس کو کہے:- کن- (ہوجا) -فیکون- تو وہ ہوجاتی ہے، ہم وسیلہ بناتے ہیں تیری جناب میں نبی امین و مامون کی عزت کو کہ آپ اسلام اور مسلمانوں کی مدد فرمائیں، اور یہ وعدہ پورا فرمائیں کہ "ہم پر واجب ہے مومنوں کی نصرت ومدد، اور آپ اسلام کے حاکموں اور مسلمانوں کے سلاطین کو اپنے محبوب اور پسندیدہ کاموں کی توفیق عطا فرمائیں اور ان کو ضلالت اور گمراہی اور شیطان کی طرف میلان اور جن چیزوں کی شیطان خواہش کرتا ہے ان سب سے حفاظت فرمائیں۔

اے اللہ! آپ اس شخص کی مدد فرمائیے جو دین مستقیم کی مدد کرے، اور ہمیں بھی ان میں سے بنا دیجیے اور آپ رسوا کر دیجیے ان کو جو مسلمانوں کو رسوا کرنے کی کوشش کرے۔ اور آپ ہمیں ان میں سے نہ بنائیے۔
اے اللہ! آپ تمام مومن مردوں، مومن عورتوں کو جو ان میں سے زندہ ہیں اور جو وفات پاچکے سب کی مغفرت فرما دیجیے، یقیناً آپ سننے والے قریب اور دعاؤں کو قبول کرنے والے ہیں، اے سارے جہانوں کے پالنے والے، اے ہمارے رب ہم نے (گناہ کرکے) اپنی جانوں پر ظلم کیا، اور اگر آپ نے ہمیں نہ بخشا اور رحم نہ فرمایا تو البتہ ہم ضرور خسارہ میں رہیں گے، ہمارے رب ہمیں ہدایت دینے کے بعد آپ ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کیجیے اور آپ ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے، بلاشبہ آپ بہت عطا کرنے والے ہیں اور ہم سے درگزر فرما دیجیے اور ہم کو بخش دیجیے، اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہمارے آقا ومولیٰ ہیں، پس ہمیں کافروں پر غالب فرما دیجیے۔

اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم فرمائے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکم صادر فرماتا ہے، انصاف کا، نیکی کا اور رشتہ داروں کو ملا دینے کا اور وہ منع کرتا ہے بے حیائی، برائی اور سرکشی سے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے امید ہے کہ تم نصیحت حاصل کروگے، تم یاد کرو اللہ کو وہ یاد کرے گا تمہیں اور تم اس سے دعا کرو وہ تمہاری دعا کو قبول کرے گا اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اعز، اجل، اہم اور اکبر ہے۔

ضروری احکام عیدین

واضح رہے کہ نماز عید سے پہلے جب تک لوگوں کا پورا اجتماع نہیں ہوتا، مناسب ہے کہ عیدین کے متعلق کچھ احکام ومسائل خطیب صاحبان بیان فرمائیں، جب اجتماع تام ہو جائے تو لوگوں کو کھڑا کر کے ان کی صفیں ٹھیک کرائی جائیں اور نماز عید کی ترکیب مع تکبیرات زائدہ بیان کی جائے اس کے بعد نماز پڑھی جائے بعد از فراغت نماز خطیب صاحب خطبہ مسنونہ عربی میں پڑھیں۔

تنبیہ:...... خطبہ سننا ضروری ہے چاہے آواز پہنچے یا نہ پہنچے۔ بغیر خطبہ سنے چلے جانا خلاف سنت ہے۔

بہ مصلحت حاضرین امام اگر چاہے خطبہ کے ساتھ عید الفطر [میں صدقۂ فطر کے] اور عید الاضحیٰ میں قربانی کے مسائل خطبہ سے فارغ ہو کر منبر سے نیچے اُتر کر بیان کردے اور یہ ہیئت سنت کے زیادہ موافق ہے۔

احکام صدقۂ فطر

① ۔ ہر مرد وعورت مسلمان جس کے پاس بہ قدر نصاب چاندی یا سونا یا اسی قدر مالیت کا اسباب ضروری حاجت سے زائد ہو اس پر صدقۂ فطر واجب ہے اگرچہ وہ اسباب تجارت کا نہ ہو، اور اگرچہ وہ نصاب اسی دن صبح صادق سے ذرا پہلے اس کی ملک میں آیا ہو اور اگرچہ روزے کسی وجہ سے نہ رکھے ہوں۔ ② ۔ اگر گیہوں دیدے تو نصف صاع واجب ہے جو ہمارے ملک کی تول کے حساب سے پونے دو سیر ہوتا ہے۔ ③ ۔ اور اگر جو دیدے تو اس کا دوگنا دیوے اور دوگنے کا مطلب یہ ہے کہ جس برتن میں پونے دو سیر گیہوں آجائیں اس برتن کو دو دفعہ بھر کردے۔ ④ ۔ اور اگر علاوہ اس کے کچھ اور غلہ دیدے جیسے چنا، جوار وغیرہ تو اتنا دیدے کہ اس کی قیمت مذکورہ گیہوں یا جو کے برابر ہو۔ ⑤ ۔ نابالغ اولاد کی طرف سے بھی اور مجنوں اولاد کی طرف سے بھی اگرچہ وہ بالغ ہو فطرہ دینا باپ پر واجب ہے جب کہ وہ اولاد مالک نصاب نہ ہو، ورنہ خود اس کے مال سے ادا کرے۔ ⑥ ۔ جولڑکا عید کی صبح صادق کے بعد پیدا ہوا ہو اور جو شخص قبل صبح مر گیا اس کا فطرہ نہیں۔ ⑦ ۔ اور مستحب یہ ہے کہ عید کے دن عیدگاہ جانے سے پہلے ادا کرے اور یہ بھی جائز ہے کہ بعد میں یا پہلے دے دے، مگر احتیاط یہ ہے کہ رمضان سے پہلے نہ دے۔ ⑧ ۔ ایک آدمی کا فطرہ ایک فقیر کو یا تھوڑا تھوڑا کئی (فقیروں) کو یا کئی آدمیوں کا ایک کو دے، یہ جائز ہے۔ ⑨ ۔ اور جس کو زکوۃ دے سکتے ہیں اس کو فطرہ بھی دے سکتے ہیں۔

تنبیہ:...... یہ چند ضروری مسائل بیان کر دیے گئے ہیں، باقی مسائل بوقت ضرورت معتبر کتابوں میں دیکھ لیں یا علماء سے دریافت کرلیں۔

خطبہ عید الفطر

الملتقط من الخطب

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ (ثلث مرات)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ تَنَزَّهَ فِىْ مُلْكِهٖ عَنِ الْاَضْدَادِ وَالْاَنْدَادِ وَتَعَالٰى عَنِ الشَّرِيْكِ وَالشَّبِيْهِ وَالْوَزِيْرِ وَالنَّظِيْرِ وَالصَّاحِبَةِ وَالْوَالِدِ وَالْاَوْلَادِ ○ وَتَفَرَّدَ فِىْ وَحْدَانِيَّتِهٖ عَنِ الْاَنْصَارِ وَالْاَصْهَارِ وَالْاَعْوَانِ وَالْاَعْضَادِ ○ قَدَّرَ الشُّهُوْرَ وَالدُّهُوْرَ وَالْاَيَّامَ وَالْاَعْوَامَ وَالْمَوَاسِمَ وَالْاَعْيَادَ ○ فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ تَعَالٰى فِىْ مُلْكِهٖ وَاقْتَدِرْ . اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شهادة حتمها على الْعِبَادِ ○ وَختمها على اَهْلِ الْعِنَادِ ○ وَ اطفاء بنورها نار الهاوية يوم الْمَعَاد ○ وَ استوفى بها مهر الجنة ممن اراد ○ فهيدار النَّعِيْم الْمُقِيْم الْاَكْبَر ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّد المنتخب مِنْ خاص خواص الْعِبَاد ○ المخصوص بالشَّفَاعَة العظمى عَلٰى رُؤس الاشهاد ارسله الله تعالى رحمة للعباد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهِ الامجاد ○ مَا تمايلت الْاَشْجَار فِى الْاَسْحَار وَ الطّير

غرد وَ ازهر ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَيُّهَا النَّاس! انّ الله تعالىٰ دعا كُمْ اِلىٰ دَارِ كَرَامَتِهٖ وَ خصكُمْ بِهِدَايَتِه وَ رَحْمَتِه فَاعْبُدُوْهُ وَ وَحدوه فِيْ كُلِّ وَقت توحيدهٗ وَ اشْكُرُوْهُ اِذْ جَعَلَ لَكُمْ هٰذَا الْيَوم عِيْدًا يَاله مِن عيد ختم بِهٖ شَهر الصِّيَام لتعظِيْمِه ○ وَ افتتح بِه اشْهُر الْحَجّ لتكريمِه فيافوز مِنْ شَهْر فِيْه بِالتَّوْبَة حسَام اليقين وَ انتضى فَقَدْ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَنْ صَامَ رَمضَانَ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا كَانَ كَفَّارَه لما مضى ○ فَمَنْ صَامَه اعتق رقبته مِنِ الْمُوْبِقَات وَحرّر ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ فطهروا الصِّيَام بِزَكٰوةِ الْفِطْرِ مِنْ غَيْرِ عَبث فَان زَكٰوة الْفِطْر طهرة لِلصَّائِم مِنَ اللغو الرَّفث ○ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تعالىٰ: قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ○ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ وفى بَعْض الْاخبار اِذَا كَانَ يَوْم فِطْر الْازهَر يطلع اللّٰهُ عَلٰى كَافَّة الْاَنَام وَيَنشر رحمته فتعم الخاص وَ العام ○ وَيبَاهى مَلَائكته فَيَقُوْلُ يَا مَلَائِكَته عَبِيْدِىْ وَاِمَائِىْ فصوا فَرِيْضَتِىْ عَلَيْهِم ثُمَّ خَرَجُوا يعجون فِيْ الدُّعَاء وَعِزَّتِىْ وَجَلَال وَ كَرَمِىْ وَعلوى

وَارتفاع مكانی لاجیبنهم فیقول ارجعوا قَدْ غَفَرتُ لَكُمْ وَبدلت
سَيِّاٰتِكُمْ حَسَنَات فیرجعُون مَغْفُورا لهم ○ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ اَللّٰهُمَّ كما افتتحت
اعمالنَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَاب وَفتحت صُدُوْرنَا لِنُورِهِ الْاَزْهَر ○ نساءلك
بخاتم اَنْبِيَائك حسن الخِتَام وَالتضمخ بمِسْكِه الاَذفر۔ اَللهُ اَكْبَرُ
اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ تَقَبَّلَ الله
مِنَّا وَمِنْكُمْ فَهُوَ الخَبِيْر بمَا ابطن العبْد وَمَا اظهر ○ وَاسْتَغْفِر الله
الْعَظِيْم لِیْ وَلَكُمْ وَلسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ فَاِنَّهٗ اكرم مَنْ
صَفَح وَعَفَا وَغَفَر۔ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ
اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

الخطبة الثانية

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ (ثلث مرات)

اَلْحَمْدُ لله الَّذِى جعل العيد بِالسّرور وَالزم عباده شكره وَ كمله بضيافة المؤمنين وَحرم صومه وَاوجب فطره وَضاعف فيه مواهب الانعام على العالمين. وَاَشْهَدُ اَن لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مغيض الْاِحسان وَالنعم وَاشهد ان سَيِّدِنَا وَمولانا مُحَمَّداً رسول الله سيد العرب وَالعجم وَاعلموا ان الله تعالىٰ صلى على نبيه قديما ○ فقال: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صل على سَيِّدِنَا وَمولانا وَحبيبنا مُحَمَّد وَاله وَصحبه وَازواجه وَمن تبعهم باحسان رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ وَعنا اَجْمَعِيْن. قال النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: اَرْحَمُ اُمَّتِىْ بِاُمَّتِىْ اَبُوْبَكْرٍ، وَاَشَدُّهُمْ فِىْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ، وَاَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ، وَاَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ، اعلمهم بالحلال وَالحرام معاذ بن جبل وَامين هذه الامة ابوعبيدة بن الجراح. وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَحَمْزَةُ اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ

وَوَلَدِہٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا اَللّٰهَ اللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ

لَا تَتَّخِذُوْهُمْ غَرَضًا مِّنْ بَعْدِيْ، فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ، وَمَنْ

اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ ۔اَللّٰهُمَّ اجْعَل بفضلك هٰذَا الْبَلَدَ آمِنا

مطمَئِنا وَارفع اَللّٰهُمَّ مقتك وَغَضَبك عنا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَن لَّا

يَرْحَمُنَا وَوفقنَا وَامرَاءنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ

وَالْعَمَلِ وَالنِّيةِ وَ الْهُدٰى۔ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر۔اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

مملكة بَاكِسْتَان باقية قَائمَة عَلى سنن المصطفى وَشعائر الْاِسْلَام

وَاحفظهَا مِنَ الشُّرُوْرِ وَالْفِتَن مَا ظَهر مِنْهَا وَمَا بَطن بمَا شِئْت

وَ كَيف شِئْت وَمِنْ حَيث شِئْت وَمِنْ اَيْنَ شِئْت فَاِنِّيْ لَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ اِلَّا بِكَ وَلَا مَلْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ ۔عِبَادَ اللّٰه رَحِمَكُمُ اللّٰه اِنَّ اللّٰهَ

يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ○

تمّت

ترجمہ خطبہ عید الفطر

(چند خطبوں سے انتخاب شدہ)

از: حضرت مولانا مفتی محمد شفیع قدس اللہ سرہٗ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ (تین مرتبہ)

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو عظیم بادشاہ اور جو اپنی بادشاہت میں مدمقابل اور شرکاء سے پاک ہے شریک، ہم مثل، وزیر، نظیر، بیوی، والد، اولاد سے بلند و برتر ہے اور اپنی وحدانیت میں مددگاروں، قرابت داروں، اعانت کاروں، اور بازوؤں کا سہارا لگانے والوں سے یکہ و یکتا ہے اس نے مہینوں کو زمانوں کو، ایام کو، برسوں کو، موسموں اور عیدوں کو مقرر فرمایا ہے، پس وہ اپنی بادشاہت واقتدار میں پاک و برتر ہے کسی دوسرے معبود سے۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لیے ہیں سب تعریفیں۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، ایسی گواہی جس نے اپنے بندوں پر واجب کر دیا ہے اور اس نے دشمنوں پر اس کی مہر لگا دی ہے اور وہ اپنے نور سے دوزخ کو قیامت کے دن بجھا دے گا اور وہ اس کے ذریعہ پورا لے گا جنت کا مہر اس شخص سے جو اس کا ارادہ کرے گا، پس وہ جنت دائمی اور سب سے بڑا آرام ونعمت کا گھر ہے۔

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد ﷺ جو خاص الخواص بندوں میں سے چنے گئے ہیں اور جو شفاعت عظمیٰ کے ساتھ تمام حاضرین کے سامنے مختص ہوں گے، اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے بندوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے، رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی باعزت آل پر جب تک کہ سحر کے وقت اشجار ہلتے اور پرندے گاتے اور رونق افروز ہیں۔

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

اے لوگو! بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم کو اپنے عزت والے گھر کی طرف دعوت دی ہے، اور اس نے تم کو اپنی ہدایت ورحمت کے ساتھ خاص کیا ہے، پس تم اس کی عبادت کرو اور اس کو یکتا جانو، ہر وقت اس کی توحید کے ساتھ اور اس کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہارے لیے اس دن کو خوشی کا دن بنایا...... جس کے لیے عید ہے، اس (اللہ تعالیٰ) نے اس کے ساتھ روزے کے مہینہ کو اس کی تعظیم کی وجہ سے ختم فرمایا، اور اسی کے ساتھ اس نے حج کے مہینوں کو اس کے اکرام کے لیے شروع فرمایا، پس کیا ہی کامیابی ہے اس شخص کی جس نے اس روز توبہ کی صورت میں تیغ یقین کو لہرایا اور نمایاں کیا، پس تحقیق رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے تو وہ (رمضان) اس کے گزشتہ گناہوں کا کفارہ ہوجائے گا اور جس نے اس کے روزے رکھے اس نے اپنی گردن کو ہلاکتوں سے چھڑالیا اور آزاد کرلیا۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

پس تم روزوں کو پاک صاف کرو صدقۂ فطر کے ذریعہ بلا عبث ولغو، کہ بلاشبہ صدقۂ فطر روزہ دار کو لغو اور برائی سے پاک کرنے والا ہے اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے بامُراد ہوا وہ شخص جس نے (گناہوں سے) پاکی حاصل کی، اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔

اور بعض روایات میں ہے کہ جب عید الفطر کا بارونق دن ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق پر متوجہ ہوتے ہیں اور اپنی تمام رحمت کو پھیلا دیتے ہیں پس وہ رحمت ہر خاص وعام کو شامل ہوجاتی ہے، اور وہ اپنے فرشتوں کے سامنے اظہار فخر کرتے ہیں ارشاد فرماتے ہیں:

اے فرشتو! میرے غلاموں اور میری باندیوں نے میرا فریضہ پورا کردیا جو اُن پر تھا پھر وہ نکلے ہیں تاکہ دعا میں آواز بلند کریں، قسم ہے میری عزت وجلال اور کرم وعلویت کی اور میرے مقام بلند کی

البتہ میں ان کی دعا ضرور قبول کروں گا چنانچہ وہ فرماتے ہیں کہ جاؤ میں نے تم کو بخش دیا، اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں سے تبدیل کر دیا ہے، پس وہ لوگ اپنے گھروں کو واپس لوٹتے ہیں اس حال میں کہ وہ سب مغفور ہوتے ہیں۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

اے اللہ!

جیسا کہ آپ نے ہمارے اعمال فاتحۃ الکتاب کے ساتھ شروع فرمائے ہیں، اور آپ نے ہمارے سینوں کو اپنے روشن نور سے کھول دیا ہے، ہم تیرے اپنے خاتم الانبیاء ﷺ کے وسیلہ سے حسن خاتمہ اور آں حضور ﷺ کی مشک اذخر (خوشبو) سے معطر ہونے کی درخواست کرتے ہیں۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری دعائیں قبول فرمائیں، وہ باخبر ہیں بندے کے ظاہر و باطن سے اور میں اللہ تعالیٰ سے جو صاحب عظمت ہے اپنے لیے اور تمام مسلمان مرد و زن کے لیے استغفار کرتا ہوں، بلاشبہ وہ ہر درگزر کرنے والے سے زیادہ کریم اور معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

ترجمہ خطبہ ثانیہ (عید الفطر)

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ (تین مرتبہ)

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے عید کے دن کو مسرت کا حسن و جمال بخشا اور اپنے بندوں پر شکر بجالانا لازم فرمایا اور عید کو مؤمنوں کی ضیافت کے ساتھ کامل فرمایا اور اس (دن) کے روزے کو حرام فرمایا، اور اس کے فطرہ کو واجب فرمایا اور اس میں انعام کی بخشائش کو تمام جہان والوں پر دوگنا فرمایا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو احسان اور نعمتوں کا فیضان کرنے والا ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے رسول اور عرب و عجم کے سردار ہیں، اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے رحمت نازل فرمادی ہے، اپنے نبی کریم ﷺ پر قدیم زمانہ سے پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم ﷺ پر۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ ؐ پر درود بھیجا کرو۔

اے اللہ! ہمارے سردار مولا اور ہمارے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل و اولاد پر، آپ کے صحابہؓ پر، آپ کی ازواج مطہرات پر، اور ان کے تابعین پر جنہوں نے بھلائی میں ان کی پیروی کی اللہ تعالیٰ ان سب سے اور ہم سے راضی ہو۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میری امت میں سب سے زیادہ میری امت پر رحم کرنے والے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان (امتیوں) میں اللہ کے معاملہ میں زیادہ سخت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان میں زیادہ سچے حیاء کے اعتبار سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان میں سب سے بڑے فیصلہ کرنے والے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہیں اور ان میں حلال و حرام کے سب سے زیادہ ماہر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں، اور اس امت کے امین حضرت ابوعبیدہ ابن جراحؓ ہیں، اور حضرت فاطمہؓ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں اور حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں، اور حضرت حمزہؓ اللہ اور اس کے رسول ؐ کے شیر ہیں۔

اے اللہ! آپ حضرت عباسؓ اور ان کے صاحبزادہ کی بخشش فرمادیجیے، ایسی ظاہری و باطنی

بخشش جو کسی گناہ کو نہ چھوڑے، اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو میرے صحابہ کے بارے میں ان کو میرے بعد نشانہ اعتراض نہ بنانا، پس جس نے ان سے محبت کی اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض کی بناء پر ان سے بغض رکھا۔

اے اللہ! آپ اپنے فضل سے اس شہر کو اطمینان والا بنا دیجیے۔

اے اللہ! ہم سے اپنی ناراضگی اور غضب کو اٹھا لیجیے، اور ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کیجیے جو ہم پر رحم نہ کرے اور ہم کو اور ہمارے حاکموں کو قول، فعل، عمل، نیت اور سیرت میں اپنے محبوب اور پسندیدہ امور کی توفیق عطا فرمایئے بلاشبہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

اے اللہ! مملکت پاکستان کو حضور اکرم ﷺ کے طریقوں اور شعائر اسلام کے ساتھ باقی وقائم رکھئے اور ظاہر و باطن وفتنہ وفساد سے اس کی حفاظت فرمایئے، جو آپ چاہیں جس طرح آپ چاہیں اور جس صورت سے آپ چاہیں اور جہاں سے آپ چاہیں، حقیقت یہ ہے کہ آپ کے سوا نہ کوئی طاقت ہے اور نہ کوئی پناہ کی جگہ ہے آپ کے مقابلہ میں، مگر آپ ہی کی طرف اللہ کے بندو! تم پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے عدل واحسان کا رشتہ داروں کو (مال) دینے کا، اور وہ منع کرتا ہے بے حیائی، منکرات اور سرکشی سے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

احکام قربانی

① ...... ہر مرد و عورت، مسلمان، مقیم جس کے پاس بہ قدر نصاب چاندی یا سونا یا اتنی ہی مالیت کا اسباب ضروری روز مرہ کی حاجت سے زائد ہو اُس پر واجب ہے کہ اپنی طرف سے قربانی کرے۔

② ...... اُونٹ، بکرا، دنبہ، بھیڑ، گائے، بھینس نر ہو یا مادہ سب درست ہے۔

③ ...... گائے، بھینس دو برس سے کم نہ ہو اور بکری ایک برس سے کم کی نہ ہو۔

④ ...... اور دنبہ چھ مہینہ کا بھی درست ہے جب کہ خوب فربہ ہو اور سال بھر کا معلوم ہوتا ہو۔

⑤ ...... اُونٹ، گائے بھینس میں سات آدمی تک شریک ہو سکتے ہیں، مگر کسی کا حصہ ساتویں حصے سے کم نہ ہو۔

⑥ ...... جانور قربانی کا بے عیب ہو، لنگڑا، اندھا، کانا اور بہت لاغر اور کوئی عضو تہائی سے زائد کٹا نہ ہو۔

⑦ ...... خصی (یعنی بدھیا کی) اور جس کے سینگ نکلے ہی نہ ہوں قربانی درست ہے۔

⑧ ...... اور پوپلی جس کے دانت نہ رہے ہوں اور بوچی جس کے پیدائشی کان نہ ہوں جائز نہیں۔

⑨ ...... دسویں تاریخ بعد نماز عید سے بارہویں کی غروب سے پہلے پہلے وقت ہے

⑩ ...... اور دیہات کے باشندوں کو جائز ہے کہ قبل نماز عید بعد صبح صادق ذبح کر لیں، بعد اس کے نماز کے لیے جائیں۔

⑪ ...... اگر قربانی شرکت میں کریں تو محض اندازے سے گوشت تقسیم کرنا جائز نہیں۔ تول کو پورا پورا بانٹیں، کسی طرف ذرا بھی کمی بیشی نہیں، ہاں جس حصے میں کلے پائے بھی ہوں، اس میں کمی چاہے جتنی ہو جائز ہے۔

⑫ ...... بہتر ہے کہ کم تہائی گوشت خیرات کرے۔

⑬ ...... قربانی کی کوئی چیز قصاب کو اُجرت میں دینا جائز نہیں۔

⑭ ...... اس کی رسی جھول سب تصدق کر دینا افضل ہے۔

⑮ ......کھال کا بیچنا اپنے خرچ میں لانے کے لیے درست نہیں، ہاں اگر قیمت خیرات کرنے کے لیے بیچے تو خیر۔

⑯ ......قربانی کے ذبح کے وقت دعا پڑھنا ایسا ضروری نہیں کہ بدوں اس کے قربانی ہی نہ ہو، جس کو یاد نہ ہو "بسم اللہ اللہ اکبر" کہہ کر ذبح کرلے۔

اور باقی مسائل بہشتی زیور، اصلاح الرسوم وغیرہ میں دیکھ لیں۔ اس جگہ اختصار کی وجہ سے نہیں لکھے گئے۔

⑰ ......اور مستحب ہے کہ ذبح سے پہلے یہ آیتیں پڑھے:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

⑱ ......اور بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے، پھر بعد ذبح یہ کہے: اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ، اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ۔ اس جگہ جس کی طرف سے قربانی کی جائے اس کا نام لے۔

(عن کنز العمال، الاضاحی من کتاب الحج عن علی رضی اللہ عنه بروایة ابن ابی الدنیا (۸۴۳، ۸۴۳)

خطبہ عید الاضحیٰ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ لِکُلِّ اُمَّۃٍ مَّنْسَکًا لِّیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ عَلٰی مَارَزَقَھُمْ مِّنْ بَہِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَعَلَّمَ التَّوْحِیْدَ وَاَمَرَ بِالْاِسْلَامِ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ھَدَانَا اِلٰی دَارِ السَّلَامِ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ قَامُوْا بِاِقَامَۃِ الْاَحْکَامِ، وَبَذَلُوْا اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَالَھُمْ مِّنْ کِرَامٍ وَّسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ اَمَّا بَعْدُ: فَاعْلَمُوْا اَنَّ یَوْمَکُمْ ھٰذَا یَوْمُ عِیْدٍ، شَرَعَ لَکُمْ مَّا فِیْہِ مَعَ اَعْمَالٍ اُخَرَ قَدْ سَبَقَتْ فِی الْخُطْبَۃِ قَبْلَ ھٰذَا الْعَشْرِ ذَبْحُ الْاُضْحِیَّۃِ، بِالْاِخْلَاصِ وَصِدْقِ النِّیَّۃِ، وَبَیَّنَ نَبِیُّہٗ وَصَفِیُّہٗ ﷺ وُجُوْبَھَا وَ فَضَائِلَھَا، وَدَوَّنَ عُلَمَاءُ اُمَّتِہٖ مِنْ سُنَنِہٖ فِیْ کُتُبِ الْفِقْہِ مَسَائِلَھَا۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ فَقَدْ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ یَّوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلٰی

اللهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ وَاِنَّهُ لَيَأْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا، وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا.[۱] اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ. وَقَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ: يَارَسُوْلَ اللهِ! مَاهٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ، قَالَ: سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالُوْا: فَمَالَنَا فِيْهَا يَارَسُوْلَ اللهِ! قَالَ: بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ. قَالُوْا: فَالصُّوْفُ يَارَسُوْلَ اللهِ! قَالَ: بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ.[۲] اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ. وَقَالَ ﷺ: مَنْ وَّجَدَ سَعَةً لِّاَنْ يُّضَحِّيَ، فَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَحْضُرْ مُصَلَّانَا.[۳] اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ. وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اَلْاَضَاحِيُّ يَوْمَانِ بَعْدَ يَوْمِ الْاَضْحٰى. وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلُهُ.[۴] وَهٰذَا بَعْضٌ مِّنَ الْفَضَائِلِ، وَتَعَلَّمُوْا مِنَ الْعُلَمَاءِ الْمَسَائِلَ. اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. لَنْ يَّنَالَ اللهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۭ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ.

---

[۱] رواه الترمذی، رقم الحدیث: ۱۴۹۳۔ ابن ماجه، رقم الحدیث: ۳۱۲۶. [۲] مستدرك للحاكم، رقم الحدیث: ۳۴۶۸۔ [۳] عین ترغیب عن الحاكم مرفوعا من التصحیح وموقوفا ولعله اشبه وهو مع ذلك مرفوع حكما۔ [۴] رواه مالك، رقم: ۱۰۵۳ باختلاف اللفظ۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا۔ اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ۔ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَارْضَ۔ اَللّٰهُمَّ عَمَّنْ هُوَ اَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ رَفِيْقُهٗ فِي الْغَارِ وَاَنِيْسُهٗ اَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَنِ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَ الصَّوَابِ اَلْفَارِقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ الْاَوَّاهِ الْاَوَّابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَنْ كَامِلِ الْحَيَآءِ الْاِيْمَانِ جَامِعُ

اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَنْ اِمَامِ
الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اَسَدُ اللّٰهِ الْغَالِبِ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِب رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ وَعَنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ سَيِّدَىْ شَبَابِ اَهْلَ الْجَنَّةِ
اَلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَنْ اُمِّهِمَا الْبَتُوْلِ الزَّهْرَآءِ
بِضْعَةِ جَسَدِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الْعَزِيْزَةِ الْغَرَّآءِ سَيِّدَتِنَا فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهَا وَعَنْ عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ اَبِيْ عَمَّارَةَ سَيِّدِنَا حَمْزَةَ وَاَبِي الْفَضْلِ
الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَنِ السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ
الْمُبَشَّرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَعَنْ سَآئِرِ الصَّحَابَةِ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَ
الْاَنْصَار وَاَتْبَاعِهِمْ وَتَابِعِيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ
فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ
الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ، اِنَّ اللّٰهَ
يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ اُذْكُرُوا اللّٰهَ
يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَ
اَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ.

ترجمہ خطبہ عید الاضحیٰ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہدایت کے لیے قربانی کی عبادت مقرر کی وہ اپنے مویشی چارپایوں پر، جو اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا کیے ہیں (بوقتِ ذبح) اللہ کا نام لیں اور اس نے توحید کی تعلیم دی اور خود سپردگی کا حکم فرمایا، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اور ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ نے ہمیں سلامتی کے گھر کی راہ دکھلائی۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، رحمت بھیجے اللہ ان پر اور ان کی آل و صحابہؓ پر جو اقامت احکام پر قائم رہے اور انہوں نے اپنے جان و مال کو اللہ کی راہ خرچ کیا، پس وہ کیسے اچھے کریم تھے اور کثرت سے سلام بھیجے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ بہر حال حمد و صلوٰۃ کے بعد، پس جان لو کہ تمہارا یہ دن خوشی کا دن ہے اللہ نے تمہارے لیے اس میں دیگر اعمال کے ساتھ جو اس عشرہ سے قبل کے خطبہ میں گزر چکے ہیں اخلاص اور صدقِ نیت کے ساتھ قربانی کا جانور ذبح کرنا مشروع فرمایا، اور اس کے نبی مصطفیٰ ﷺ نے اس (قربانی) کے وجوب و فضائل بیان فرمائے ہیں اور آپ کی امت کے علماء نے کتب فقہ میں اس (قربانی) کی سنن و مسائل کو مرتب فرمایا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں پس تحقیق آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ابن آدم کے اعمال میں سے کوئی عمل قربانی کے دن اللہ کے نزدیک خون بہانے سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے اور بلاشبہ وہ شخص قیامت کے دن اپنی قربانی کے سینگوں، بالوں اور کھروں کو پیش

کرے گا، اور بلاشبہ خون البتہ اللہ کی طرف سے ایک عظیم جگہ گرتا ہے اس سے قبل کہ وہ زمین پر گرے پس قربانی کے ذریعہ دل کو خوش کرو، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے دریافت فرمایا کہ یارسول اللہ! یہ قربانیاں کیا ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ تمہارے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنّت ہے انہوں نے دریافت کیا کہ ہمیں اس سے کیا ملے گا اے اللہ کے رسول؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر بال کے بدلہ ایک نیکی، عرض کیا کہ اون یارسول اللہ؟ (صلی اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرمایا کہ اون کے ہر بال کے بدلہ ایک نیکی اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاس قربانی کرنے کی گنجائش ہو پھر وہ قربانی نہ کرے پس وہ ہماری عیدگاہ میں حاضر نہ ہو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا کہ قربانی کے یوم الاضحیٰ کے بعد دو دن اور ہیں اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا بھی یہی ارشاد ہے۔

یہ قربانی کے چند فضائل ہیں اور تم علماء سے مسائل سیکھو میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ تعالیٰ کے حضور قربانیوں کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن اس کی جانب میں تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ان (قربانیوں) کے جانوروں کو تابع کردیا ہے تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی کبریائی بیان کرو (اللہ اکبر کہو) اس کے مطابق جو اس نے تم کو توفیق بخشی ہے، اور اخلاص والوں کو خوشخبری سنا دیجیے۔

ترجمہ خطبۂ ثانیہ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور اسی پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے نفس کی شرارتوں اور اپنے اعمال سیئہ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمادے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے وہ گمراہ کردے اسے کوئی راہ راست پر نہیں لاسکتا اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، رحمت بھیجے اللہ آپ پر، آپ کی آل وصحابہ پر اور خوب سلام بھیجے۔ بہر حال حمد وصلوٰۃ کے بعد! بلاشبہ سب سے سچا کلام اللہ کی کتاب ہے اور سب سے اچھی راہ حضرت محمد مصطفی ﷺ کی راہ ہے اور بدترین کام دین میں نئی ایجادات کرنا ہے اور دین میں ہرنئی بات بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں جانے والی ہے، میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم ﷺ پر اے ایمان والو! تم بھی آپؐ پر درود بھیجا کرو اور بکثرت سلام بھیجا کرو۔ اے اللہ! آپؐ پر رحمت فرمایئے اور سلام بھیجیے ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو دلوں کا علاج اور دوا ہیں، اور جسموں کی عافیت وشفا ہیں، اور جو آنکھوں کے نور وضیاء ہیں اور آپ کی اولاد پر اور تمام صحابہ پر اور آپ راضی ہوجایئے اے اللہ! ان سے جو انبیاء علیہم السلام کے بعد مخلوق میں تحقیقی طور پر سب سے افضل ہیں، اور جو غار میں آپ کے ساتھی اور آپ کے مونس ہیں (یعنی) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سچ وصحیح بولنے والے سے، حق و باطل کے درمیان امتیاز کرنے والے، بہت آہیں بھرنے والے اور بہت توبہ کرنے والے سے (یعنی) حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، اور کامل حیاء کامل ایمان والے قرآن مجید کی آیات جمع کرنے والے سے (یعنی) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، اور مشرق ومغرب کے امام اللہ کے شیر غالب سے (یعنی) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور دو نیک بخت شہیدوں سے جو نوجوانانِ جنت کے سردار ہیں (یعنی) حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما اور ان دونوں کی والدہ حضرت بتول زہراء سے جو نبی کریم ﷺ کے جسم اطہر کا ٹکڑا

ہیں، اور شریف وفیاض ہیں (یعنی) حضرت فاطمہؓ اور آپ کے دونوں مکرم چچاؤں سے (یعنی) حضرت ابوعمارہ سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ اور ابوالفضل حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور عشرہ مبشرہ میں سے باقی چھ سے بھی جو مکرم ہیں اور نیک ہیں اور مہاجرین وانصار کے تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے اور ان کے متبعین سے اور ان کے تبعین کے متبعین سے روز قیامت تک اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجیے اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق ومہربان ہیں۔ اے اللہ! آپ اسلام اور مسلمانوں کی نصرت وامداد فرمائیے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو کج نہ کیجیے اس کے بعد کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم فرمائے بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکم صادر فرماتا ہے انصاف کا، نیکی کا، اور رشتہ داروں کو مال دینے کا اور وہ منع کرتا ہے بے حیائی سے، برائی سے، اور سرکشی سے، وہ تم کو نصیحت کرتا ہے امید ہے تم نصیحت حاصل کرو گے تم یاد کرو اللہ کو وہ یاد کرے گا تمہیں اور تم اس سے دعا کرو وہ تمہاری دعا قبول کرے گا اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اعز، اجل، اہم، اتم، اور اکبر ہے۔

خطبہ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ[1] نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾

---

[1] رواه احمد و ترمذی و ابو داؤد، رقم الحدیث: ۲۱۱۸۔ و نسائی و ابن ماجة و دارمی. وفسر الآیت الثلث سفیان الثوری، قلت: فسر الآیة الثانیة هکذا: یایها الذین آمنوا اتقوا الذی تساءلون وکتبتها علی ماورد به القرآن. ولعل سرده اقتباس لانقل۔

ترجمہ خطبۂ نکاح

سب تعریف اللہ رب العزت کے لیے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے بُرے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرماویں اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے گمراہ فرماویں اسے کوئی راہ راست پر نہیں لاسکتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور اسلام کے سوا کسی حالت میں جان مت دینا اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار سے پیدا کیا اور اس جاندار سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں کے ذریعہ بہت سے مرد اور عورتیں (زمین میں) پھیلائیں اور تم خدا تعالیٰ سے ڈرو جس کا نام لے کر تم ایک دوسرے سے (اپنے حقوق کا) مطالبہ کیا کرتے ہو اور ڈرو قطع قرابت سے۔ بالیقین اللہ تعالیٰ تم سب کی اطلاع رکھتے ہیں اے ایمان والو! اور راستی کی بات کہو، اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو درست فرمادے گا، اور تمہارے گناہ معاف کردے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا سو تحقیق اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

دعائے عقیقہ [1]

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ (اس جگہ بچہ کا نام لے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ (اور اگر لڑکی ہے تو بِدَمِھَا اور بِلَحْمِھَا اور بِعَظْمِھَا اور بِجِلْدِھَا اور بِشَعْرِھَا کہے) اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ پھر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔

ترجمہ دعائے عقیقہ

اے اللہ! یہ فلاں (اس جگہ بچے کا نام لے) کا عقیقہ ہے، اس جانور کا خون اس بچہ کے بدلہ اور اس جانور کا گوشت اس بچہ کے گوشت کے بدلہ اور اس جانور کی ہڈی جلد اور بال اس بچہ کی ہڈی جلد اور بال کے بدلہ، میں یکسو ہو کر اپنا رُخ اس ذات کی جانب کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بیشک میری نماز اور میری ساری عبادات اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کے لیے ہے جو مالک ہے سارے جہانوں کا، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ماننے والا ہوں اے اللہ آپ کی طرف سے اور آپ کے لیے (پھر بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کر دے)

---

[1] اخذ اوله واخره من حديث البزار والموصلي عن عائشة رضي الله عنها مرفوعا كما في جمع الفوائد، ولفظه: اذبحوا على اسمه، وقولوا: بسم الله الله اكبر منك ولك، وهذه عقيقة فلان، اما تفصيل الاجزاء فمبين للاجمال ومتحد معه لامبائن يحتاج الى دليل مستقل كالمدرج يجعل كالجزء من الحديث سرا و سند او اوسطه يعني الايتين فيما اذى من القياس على الاضحية التي وردتا فيها كما في المشكوة عن احمد و ابي داؤد و ابن ماجة والدارمي۔

استسقاء کی نماز

جب پانی کی ضرورت ہو اور پانی نہ برستا ہو اس وقت اللہ تعالی سے پانی برسنے کی دعا کرنا مسنون ہے۔

* ......استسقاء کے لیے دعا کرنا اس طریقہ سے مستحب ہے کہ تمام مسلمان مل کر مع اپنے لڑکوں اور بوڑھوں اور جانوروں کے پا پیادہ خشوع وعاجزی کے ساتھ معمولی لباس میں جنگل کی طرف جائیں اور توبہ کی تجدید کریں اور اہل حقوق کے حقوق ادا کریں
* ......اور اپنے ہمراہ کسی کافر کو نہ لے جائیں۔
* ......پھر دو رکعت بلا اذان واقامت کے جماعت سے پڑھیں اور امام جہر سے قراءت پڑھے،
* ......پھر دو خطبے پڑھے جس طرح عید کے روز کیا جاتا ہے
* ......پھر امام قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالی سے پانی برسنے کی دعا کرے اور سب حاضرین بھی دعا کریں۔
* ......تین روز متواتر ایسا ہی کریں تین روز کے بعد نہیں، کیوں کہ اس سے زیادہ ثابت نہیں۔
* ......اور اگر نکلنے سے پہلے یا ایک دن نماز پڑھ کر بارش ہو جائے تو جب بھی تین دن پورے کر دیں۔
* ......اور تینوں دنوں میں روزہ رکھیں تو مستحب ہے۔
* ......اور جانے سے پہلے صدقہ خیرات کرنا بھی مستحب ہے۔ (منقول از بہشتی گوہر: ۳۳)

خُطْبَةُ الْاِسْتِسْقَاءِ [1]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ قَالَ فِيْ كِتٰبِهٖ: وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ [2] وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، الَّذِيْ كَانَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ وَصَلُوْا مِنَ الدِّيْنِ اِلٰى كُنْهِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا. اَمَّا بَعْدُ: فَيٰٓاَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ وَاسْتِيْخَارَ الْمَطَرِ عَنْ اِبَّانِ زَمَانِهٖ عَنْكُمْ، وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَدْعُوْهُ وَوَعَدَكُمْ اَنْ يَّسْتَجِيْبَ لَكُمْ، [ثُمَّ قَالَ:] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣﴾ . لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ. اَللّٰهُمَّ [3] اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مُّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ

---

[1] پہلے دو رکعت نماز جماعت سے پڑھے اور قراءت جہر سے پڑھے، پھر دو خطبے پڑھے اور دونوں کے درمیان جلسہ بھی کرے۔ پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے دعا مانگے اور امام قلب رداء کرے۔ مقتدی قلب رداء نہ کریں اور وہاں کفار نہ جانے پائیں۔

[2] سورة الفرقان، رقم الآية: ٤٨، ٤٩۔

[3] رواه أبو داود، عن دعاء النبي صلى الله عليه وسلم، رقم الحديث: ١١٧٣۔

أَجَلٍ. اَللّٰهُمَّ [١] اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ. اَللّٰهُمَّ [٢] اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْعًا غَدَقًا مُّجَلِّلًا عَامًّا طَبَقًا سَحًّا دَائِمًا. اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنَّ بِالْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْبَهَائِمِ وَالْخَلْقِ مِنَ اللَّاْوَاءِ وَالْجَهْدِ وَالضَّنْكِ مَالَانَشْكُوْهُ اِلَّا اِلَيْكَ. اَللّٰهُمَّ وَاَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ وَاَدِرَّلَنَا الضَّرْعَ وَاسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ وَاَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْاَرْضِ. اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجُهْدَ وَالْجُوْعَ وَالْعُرْیَ وَاكْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَالَا يَكْشِفُهٗ غَيْرُكَ. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ اِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا فَاَرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا. [٣] وَحَوَّلَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ رِدَائَهٗ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ، فَجَعَلَ الْاَيْمَنَ عَلَى الْاَيْسَرِ وَالْاَيْسَرَ عَلَى الْاَيْمَنِ وَظَهْرَ الرِّدَاءِ لِبَطْنِهٖ وَبَطْنَهٗ لِظَهْرِهٖ. [وَكَانَ الرِّدَاءُ خَمِيْصَةً سَوْدَاءَ] وَاَخَذَ فِي الدُّعَاءِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَالنَّاسُ كَذٰلِكَ. [٤] اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. وَهُوَ الَّذِیْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٨﴾ [٥]

---

[١] رواه ابو داؤد، رقم الحديث: ١١٦٩۔ [٢] رواه أبو داؤد، رقم الحديث: ١١٦٩، عن دعاء النبی صلی اللہ علیه وسلم۔ [٣] زاد المعاد، رقم الحديث: ١/٣٢٢۔ [٤] عین زاد المعاد، رقم الحديث: ١/٣٢ عن الشافعی فيما ورد عن النبی صلی اللہ علیه وآله وسلم

[٥] سورة الشوریٰ، رقم الآية: ٢٨

ترجمہ خطبہ استسقاء

سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جس نے اپنی کتاب قرآن مجید میں ارشاد فرمایا وہ اللہ ایسا ہے کہ بارانِ رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے بارش کی خوشخبری سنا کر، اور ہم نے آسمان سے پاک پانی برسایا تا کہ اس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندگی بخشیں، اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چار پایوں اور بہت سے آدمیوں کو اس سے سیراب کریں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، کہ ان کی ذات کو وسیلہ بنا کر بادلوں سے پانی طلب کیا جاتا ہے، رحمت نازل فرمائے اللہ آپ کے آل واصحاب پر کہ وہ دین کی حقیقت تک جا پہنچے اور ان سب پر بکثرت سلام نازل کیجیے۔

صلوٰۃ وسلام کے بعد!

اے مسلمانو! بلاشبہ تم نے اپنے قحط زدہ شہروں میں شکر سے کام لیا اور بارش کی خیر طلب کی اس کے بعد زمانہ کی وجہ سے اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے تم کو حکم دیا ہے کہ تم اس سے دعا کرو، اور اس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری دعا کو قبول کرے گا، سب تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے جو بیحد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے روز جزاء کا مالک ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ کر گزرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اے اللہ! آپ ہی اللہ ہیں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں آپ غنی ہیں اور ہم فقیر ہیں ہم پر بارش نازل فرمایئے اور آپ اس کو جو ہمارے لیے نازل فرمائیں قوت اور ایک وقت تک گزر بسر کا ذریعہ بنا دیجیے۔ اے اللہ! آپ ہمیں بارش کے ذریعہ سیراب کیجیے جو فریاد کو پہنچنے والی ہو سیراب کرنے والی ہو سرسبزی لانے والی ہو نفع دینے والی ہو ضرر رساں نہ ہو اور جلدی ہو، اے اللہ آپ اپنے بندوں اور اپنے جانداروں کو سیراب کیجیے اور اپنی رحمت کو عام کیجیے اور اپنی بے جان زمین کو زندگی عطا کیجیے اے اللہ آپ ایسے بارش سے سیراب کیجیے جو فریاد کو پہنچنے والی ہو، سرسبزی لانے والی ہو خوشگوار ہو، گرجنے والی ہو، بکثرت ہو، عام بارش ہو، ہمیشہ لگا تار برسنے والی ہو، اے اللہ آپ ہمیں بارش سے سیراب کیجیے اور ہمیں مایوس لوگوں میں نہ بنایئے اے اللہ تیرے بندوں،

شہروں، چوپاؤں اور دیگر مخلوق کے ساتھ وہ پیاس، مشقت اور تنگی ہے کہ جس کی شکایت تیرے سوا کسی سے نہیں کی جاسکتی۔ اے اللہ آپ ہمارے لیے کھیتی اُگا دیجیے اور ہمارے جانوروں کے تھنوں کو دودھ سے بھر دیجیے اور ہمیں سیراب کیجیے آسمان کی برکتوں سے اور زمین کی برکتوں سے ہمارے لیے پودے اگائیے اے اللہ ہم سے مشقت بھوک اور غربت کو دور فرما دیجیے اور ہم سے مصائب کو دور فرما دیجیے جنہیں آپ کے سوا کوئی دور نہیں کرسکتا۔

اے اللہ! ہم آپ سے اپنے تمام گناہوں کی معافی چاہتے ہیں، بلاشبہ آپ بڑے معافی دینے والے ہیں، پس ہم پر بادل سے موسلا دھار بارش نازل فرمائیے۔ (اس موقع پر) حضور اکرم ﷺ نے اپنی چادر کو پلٹا، جبکہ آپ قبلہ رُخ تھے پس آپ نے چادر کے دائیں پلّے کو بائیں جانب اور بائیں کو دائیں جانب کیا اور چادر کے سیدھے حصے کو الٹا اور الٹے حصہ کو سیدھا فرمایا آپ اور سب لوگ قبلہ رخ ہو کر دعا کرنے لگے (تعوذ) میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے اور وہ اللہ ایسا ہے جو لوگوں کے ناامید ہوجانے کے بعد مینہ برساتا ہے اور اپنی رحمت عام کرتا ہے اور وہ کارساز لائق حمد ہے۔

تمام شد بخیریت

خطبات جمعہ وعیدین

عہد نبوت سے لے کر آج تک قرآن وحدیث کی مختلف شکلوں میں، مختلف پلیٹ فارموں سے خدمات انجام دی جاتی رہی ہے، ان میں سب سے اہم مساجد کے منبر ہیں، جس قدر خیر کی دعوت مساجد کے منبر ومحراب سے دی گئی اور اس کی نشر واشاعت ہوئی کسی اور جگہ سے نہیں ہوئی۔

منبر ومحراب سے دین کی خدمت کرنے والوں کی سہولت کے پیش نظر یہ ایک مختصر سا رسالہ تیار کیا گیا ہے، اس مختصر رسالے میں حضور ﷺ (منقول از خطب ماثورہ حضرت حکیم الامت تھانوی قدس اللہ سرہٗ)، شاہ اسماعیل شہیدؒ، مولانا سید حسین احمد مدنیؒ اور حضرت مولانا مفتی شفیع صاحبؒ سے منقول جمعہ وعیدین کے عربی خطبات مع ترجمہ جمع کر کے نقل کیا گیا ہے۔

نیز اس رسالے میں نماز جمعہ میں رسول اللہ ﷺ کا طریق کار، احکام جمعہ وعیدین بمع خطبات وآداب خطبہ درج کیے گئے ہیں جو حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے رسالہ ”الخطب الماثورہ“ کے مقدمہ سے نقل کیے گئے ہیں، حواشی بھی حضرت موصوف ہی کے ہیں۔

نیز خطبہ نکاح، دعائے عقیقہ، خطبہ استسقاء مع ترجمہ بھی درج کیے گئے ہیں۔

جدید ایڈیشن کی خصوصیات:

* ......مکمل کتاب کو دورنگہ طباعت سے آراستہ ومزین کیا گیا ہے۔
* ......جلی قلم بالخصوص عربی خطبات کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔
* ......قرآنی آیات، احادیث وروایات وغیرہ کی تخریج بھی کر دی گئی ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ اس ناچیز خدمت کو قبول فرما اور اس کتاب کی طباعت واشاعت میں ہر سطح پر ہر قسم کے تعاون کرنے والوں کو خصوصاً مصنف ومؤلف اور ناشر کو اپنی شایانِ شان اجر عظیم وبہتر بدلہ نصیب فرما اور ہمارے حق میں اس کو خیر جاری اور توشۂ آخرت بنا۔

خطبات جمعہ وعیدین
DIU-3099

E-mail: ishaat@cyber.net.pk
ishaat@netsolir.com

دارالاشاعت
اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی، پاکستان